آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

گستاخ قلم

تقویۃ الایمان
رسول خدا مر کر مٹی میں مل گئے

تحذیر الناس
امتی عمل میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں

براہین قاطعہ
حضور کا علم شیطان اور ملک الموت سے کم ہے

بہشتی زیور
کمسن بچی سے زنا کرنے پر غسل واجب نہ ہوگا

فتاویٰ رشیدیہ
کوا کھانا ثواب ہے



مولانا سراج القادری بہرائچی

ناشر
رضوی کتاب گھر (رجسٹرڈ)
۴۲۵۔ اُردو مارکیٹ مٹیا محل جامع مسجد دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیض حضور مفتی اعظم ہند علامہ محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

گستاخ قلم

مؤلف

مولانا سراج القادری بہرائچی

باہتمام

(حافظ) محمد قمر الدین رضوی

ناشر





رضوی کتاب گھر دہلی ۶

۴۲۵۔ اردو مارکیٹ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶

نام کتاب : گستاخ قلم

مصنف : مولانا سراج القادری بہرائچی

باہتمام : (حافظ) محمد قمر الدین رضوی

ناشر : رضوی کتاب گھر دہلی

کمپوزنگ : رضوی کمپیوٹر پوائنٹ

طابع : رضوی پریس ایجنسی

تعداد : 1100

صفحات : 64

قیمت :

RAZVI KITAB GHAR

425, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6 Ph:.011-23264524

2017:11:05 02:19:07

انتساب

اس ہمہ جہت شخصیت کے نام
جس کے علم و فضل کو اہلِ باطل نے بھی تسلیم کیا ہے
جسے اہلِ ایمان تاجدار اہل سنت مجدد دین وملت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

گر قبول افتدز ہے عزوشرف

سب ان سے جلنے والوں کے گل ہوگئے چراغ
احمد رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

خاکپائے غلامانِ رضا
سراج القادری بھرائچی

نذرِ عقدیت

یادگارِ حجۃ الاسلام تاج شریعت
جانشین مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا خان (حضور ازہری میاں صاحب قبلہ) خدا کرے تاج الاسلام کا سایہ ہم سب پر دراز رہے۔

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

(آمین)

غبارِ راہِ رضویت
سراج القادری بھرائچی

استدعا

پروردگار، عالم کی بارگاہ میں دعاء فرمائیں کہ رب تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے وطفیل میں میرے والدین کریمین کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ مرحمت فرمائے (آمین)

دعا گو

سراج القادری بہرائچی

عرضِ حال

''اسلامی ہیرے'' کی اشاعت کے بعد احباب کا مسلسل اصرار رہا کہ ''اسلامی ہیرے'' سے گستاخ قلم کو الگ کر کے اضافہ کے ساتھ کتابچہ کی شکل میں اردو اور ہندی میں شائع کریں تاکہ ان دریدہ دہنوں کے مجہول کلام اور لغویاتِ محض وقلم کی آوارگی اور ذہنی عیاری سے عوام آشنا ہوسکیں۔

''اسلامی ہیرے'' کی طرح گستاخ قلم کے قارئین حضرات کی رائے گرامی کا احقر متمنی رہے گا۔ مگر خدارا طنزاً نہیں بلکہ تنقید برائے اصلاح تاکہ مستقبل میں قدم بڑھایا جاسکے۔

گدائے کوچہ، مسعود غازی

سراج القادری بہرائچی

2017:11:05 02:19:27

تاثرات

انگریزی دور حکومت کے پروردہ نجدی وہابی گروہ ایک صدی سے زائد عرصہ ہونے کے باوجود اہلِ حق کو گمراہ کرنے کا عمل جاری کیے ہوئے ہیں اور اپنی شاطرانہ اور منافقانہ چالوں سے عوام الناس کو بہکا کر مسلسل گمراہیت پھیلا رہے ہیں۔ایک عام لوگوں کیلیے ان گمراہوں کو پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے اور وہ بہ آسانی ان منافقین کا شکار ہو جایا کرتے ہیں۔اس میں قصور عوام کا بھی ہے کہ دنیوی معاملات میں تو وہ ہر کام بڑی چھان پھٹک کر کرتے ہیں۔ایک معمولی شے بھی خریدنے جاتے ہیں تو خوب ٹھونک بجا کر پرکھتے ہیں کہ مال صحیح ہے یا نہیں؟ لیکن دین کی بات آتی ہے تو کسی بھی ایرے غیرے کی باتوں کو صحیح مان لیتے ہیں اور اپنی متاعِ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔وہ اپنا شک وشبہ دور کرنے کے لئے کسی عالمِ دین کے پاس جانے یا دینی کتابوں سے سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اس لئے باطل فرقے اپنے حربوں میں اکثر کامیاب ہو جاتے ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم عوام الناس کو یہ بات ذہن نشین کرادیں کہ کوئی بھی فرد یا جماعت آپ کو دین کی بات سمجھانے کی کوشش کرے تو اس کی باتوں کو آنکھ بند کر کے تسلیم نہ کرلیں بلکہ علمائے اہل سنت سے رجوع کریں یا ان کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور اہل حق کے ساتھ ہو جائیں۔

"گستاخ قلم" **مولانا سراج القادری بھرائچی** کی ترتیب کی اشاعت پر ہم خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ اس کتاب کے ذریعہ آپ حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں لکھی گئی ناری فرقوں کی گمراہ کن عبارتوں سے ان کی گمراہیت کی وجہ جان سکتے ہیں اور وقت پڑنے پر ان گستاخانہ عبارتوں کو بطور حوالہ استعمال کر سکتے ہیں۔یہ کتاب ڈھیر ساری کتابوں کا نچوڑ ہے۔اِسے عام کرنے کی ذمہ داری ہم سب کی ہے۔مولیٰ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو حق پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور حق پر خاتمہ عطا فرمائے۔اور اس کتاب کے مرتب **مولانا سراج القادری بھرائچی** کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

محمد زبیر قادری (مدیر افکار رضا)

2017:11:05 02:19:33

ناثر

ماہر علم وفن حضرت علامہ صغیر احمد صاحب قبلہ بہرائچی

کلکِ رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار
اعداء سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

کتاب (گستاخ قلم) میری نظر سے گذرا اس کو میں نے پڑھا۔ اس میں ایمان و عقیدے کو نکھارنے وسنوارنے کی سعی بلیغ فرمائی گئی ہے۔ اس کا ہر آدمی کو خریدار بننا چاہئے کیونکہ اس کے ذریعہ آدمی اپنے ایمان کو ایمان کے لٹیروں سے محفوظ کر سکتا ہے اور ایمان جیسی عظیم دولت کو بچانے کی خاطر ہر آدمی کو کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ ایمان ہی اصل پونجی ہے اور ایمان کے لٹیروں نے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ میری دعاء ہے کہ اس کتاب کے مؤلف مولانا سراج القادری بہرائچی کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں زورِ قلم اور زورِ بیان اور زیادہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

فقط

صغیر احمد بہرائچی
وائس پرنسپل جامعہ غازیہ
فیض العلوم بخشی پورہ بہرائچ شریف (یوپی)

2017:11:05 02:19:43

نعت پاک

از: امام احمد رضا بریلوی

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانیکی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لئے دریا بہاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

آفتاب ان کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صر صر جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہوجائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

2017:11:05 02:19:51

نجات یافتہ فرقہ کون؟

قانون ساز، قانون گو، غیب داں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال (۱۴۰۰) پہلے ارشاد فرمایا تھا کہ تفترق امتی علی ثلاث و سبعین ملة کلھم فی النار الا واحدة قالو من ھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم . قال ما انا علیہ و اصحابی
(ترمذی، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۳۰)

ترجمہ: میری امت کے تہتر (۷۳) فرقے ہوجائیں گے ایک فرقہ کے علاوہ سب دوزخی ہوں گے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ نجات یافتہ فرقہ کون سا ہے؟ فرمایا جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔ اس سچی اور ایمان افروز خبر کے مطابق متعدد فرقۂ باطلہ و ناریہ پیدا ہو چکے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں پیدا ہوتے رہیں گے۔ مثلاً (۱) قدریہ (۲) جبریہ (۳) معتزلہ (۴) شیعہ (۵) مرزائیہ (۶) وہابیہ (۷) ثنائیہ (۸) چکڑالویہ (۹) باہیہ (۱۰) بہائیہ (۱۱) خارجیہ (۱۲) دیوبندیہ (۱۳) شمع نیازیہ (۱۴) صلح کلیہ (۱۵) خاکساریہ (۱۶) ندویہ (۱۷) اہل قرآنیہ (۱۸) قدومیہ (۱۹) مرجیہ وغیرہ۔

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پختہ خیالی دیکھئے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرماتے تھے۔ تاقیام قیامت جتنے فرقے وجود میں آنے والے ہیں ان کے بانیوں کے نام اور ان کے آباء واجداد اور قبیلوں کے نام اور ان کے متبعین اور متوسلین کی تعداد سب کچھ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادی ہیں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۴۶۱)

فرقۂ قدومیہ اور مرجیہ: سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ میری امت میں دو (۲) فرقے ایسے ہیں جس کا اسلام سے کچھ حصہ نہیں۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۲)

نیز فرمایا القدومیہ المرجیہ مجوس . ھذا الامۃ

قدومیہ اور مرجیہ اس امت کے مجوس ہیں۔ (خصائص کبریٰ جلد دوم صفحہ ۱۴۷) اس پیشنگوئی کے مطابق قدومیہ اور مرجیہ فرقے نکلے جو ختم ہو گئے۔

فرقۂ اہل قرآن: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، خبردار ہو جاؤ مجھے خدا نے قرآن عطا فرمایا، ساتھ ہی اس کے مثل بھی دیا گیا۔ عنقریب ایک آدمی پُرشکم (پیٹو) اریکہ پر پڑا رہنے والا پیدا ہوگا جس کا مذہب ہوگا کہ بس قرآن پر عمل کرو اور قرآن کے حلال کردہ کو حلال جانو اور حرام کردہ کو حرام سمجھو۔ (حدیث کوئی چیز نہیں ہے) حدیث کے حرام کردہ نا قابل عمل ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۹)

جب کہ سرکار علیہ السلام فرماتے ہیں، میرا حرام کیا ہوا خدا تعالیٰ ہی کا حرام کردہ ہے اس خبر کے عین مطابق عبداللہ چکڑالوی پیدا ہوا جس نے کہا حدیث کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دو۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

خارجیوں اور رافضیوں کے متعلق: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

اذا رایتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی اشرکم (ترمذی و مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۴)

جب ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کو گالیاں دیں تو کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔ دوسری جگہ فرماتے ہیں، ترجمہ: میری امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جس کا نام رافضی ہے وہ اسلام کو توڑ دیں گے یعنی اسلام کی عمارت کو ڈھا دیں گے۔

(خصائص کبریٰ ج ۲ ص ۱۴۷)

اس خبر کے مطابق رافضی فرقہ نکلا جس نے صحابۂ کرام کو کافر بتایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت کا دعویٰ کیا۔ لیکن اس فرقہ کا کافر و مشرک ہونا خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف اور واضح طور پر بتا دیا۔

ناظرین کرام، دوسرے متذکرہ فرقۂ باطلہ کے بارے میں جو پیشن گوئیاں

ہیں انہیں ہم طوالت کی وجہ سے چھوڑ کر اس فرقۂ ناریہ کا ذکر کرنے جارہے ہیں جن کی گستاخیاں اور شرانگیزیاں انتہائی عروج پر ہیں یعنی وہابیہ دیوبندیہ اور ان کے متبعین۔

(فرقۂ وہابیہ کے تعلق سے)

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی ﷺ

ایک مرتبہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء فرمائی:

اللھم بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالو یارسول اللہ فی نجدنا قال اللھم بارک لنا فی شامنا اللھم بارک لنا فی یمننا قالو یارسول اللہ فی نجدنا ، فاظنہ قال فی الثالثۃ ھناک الزلازل و الفتن و بھا یطلع قرن الشیطان. (بخاری شریف ج اص ۱۴۱)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اے اللہ ملکِ شام اور یمن میں برکت عطا فرما صحابۂ کرام نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملکِ نجد کے بارے میں برکت کی دعا فرما دیجئے۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر شام اور یمن کے لئے برکت کی دعا فرمائی۔ صحابۂ کرام نے نجد کے لئے دعاؤں کی فرمائش کی۔ شاید حضور علیہ السلام نے تیسری دفعہ میں فرمایا کہ نجد میں زلزلے اٹھیں گے وہاں شیطان کا سینگ نکلے گا۔ اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں غور کریں، محمد بن عبدالوہاب نجدی نجد میں پیدا ہوا جس نے حرمین شریفین میں شدید فتنے پھیلائے۔ اہل عجم کو سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا پجاری بتایا، ہر قسم کی ظلم و زیادتی کو روا رکھا، سینکڑوں علماء و صلحا کو شہید کر دیا، صحابۂ کرام، وائمۂ عظام کی قبروں کو کھود ڈالا، روضۂ انور کو صنم اکبر قرار دیا اور ایک کتاب **"کتاب التوحید"** کے نام سے لکھی جس میں تمام دنیائے اسلام کو اپنی عیارانہ فکر اور مجہولیت کی بنیاد پر کافر قرار دیا۔ اسی کتاب کا ترجمہ مولوی اسماعیل

دہلوی نے "**تقویۃ الایمان**" کے نام سے چھاپ کر ملک ہندوستان میں اشاعت کی۔اس کی اشاعت سے ملک میں عقائد وہابیہ اور دیوبندیہ کی بنیاد پڑ گئی۔تقویۃ الایمان پڑھ کر ایک خلقِ خدا گمراہ ہوگئی اور صراط مستقیم سے الگ ہوگئی۔اسی کی متابعت میں متعدد جماعتیں اہل اسلام کے دلوں سے اسلام اور بانی اسلام سے برگشتہ کرنے کے لئے نئے نئے طریقوں سے فتنہ وفساد برپا کرنے لگیں۔آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ مرزائی مسلمانوں کے ایک جلیل القدر پیغمبر کو شرابی، زانی، عیاش، بدچلن کہتا ہے ان کے معجزات کو شعبدہ بازی سے تعبیر کرتا ہے، ان کی نانی اور دادی پر زنا کی تہمت لگاتا ہے، نیچری اپنے لٹریچر میں لکھتا ہے کہ فرشتے، آسمان، زمین، جنت، دوزخ، حشر، معجزہ، معراج یہ سب طوطا مینا کی کہانیاں ہے۔غیر مقلدین کا عقیدہ ہے کہ خنزیر کی چربی، اس کی اوجھڑی اور تلی، کلیجی اور گردے کھاؤ کیونکہ یہ سب حلال ہیں۔چکڑالوی گلا پھاڑ پھاڑ کر اعلان کررہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ڈاکیہ تھے۔(معاذ اللہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دو۔دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محمد جسکا نام ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں ہے۔(معاذ اللہ)

اب آپ ایمانداری سے فیصلہ کریں کہ فرقۂ ناجیہ کون ہے اہل سنت یا وہابیت؟" اہل سنت" انہیں گستاخوں اور ناریوں کی قلعی کھولنے اور ان کے چہروں کو بے نقاب کرنے کے لئے امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشق مصطفیٰ رچائے بسائے، تصرفات کی کروٹیں لیتے ہوئے شہر بریلی میں مولانا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کے صحن خانہ کو اپنے وجودِ بابرکات سے مشرف فرماتے ہیں۔فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا جرم اہل نار کی نظر میں صرف یہ ہے کہ وہ سچے عاشقِ رسول تھے، محبوب جان جاناں کے خلاف بکواس کرنے والوں کی سرکوبی کے لئے ہمہ وقت کمر بستہ رہے۔آپ کی ذات اتباع سنت میں صحابۂ کرام کا نمونہ تھی۔آپ نے بہت سی مردہ سنتوں کو زندہ

فرما دیا ہے۔ آپ کا شمار ان شہیدان محبت میں ہوتا ہے جنہوں نے عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کو زندہ رکھنے کیلئے اپنا سب کچھ لٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو عشق ومحبت کا مجسمہ بنایا تھا۔ آپ کی سوزش عشق کی آنچ جس طالب پر پڑ جاتی اسکا دل محبت رسول علیہ السلام کا مدینہ بن جاتا۔ آپ نے سراپا نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا وارث بن کر نوکِ خنجر سے بد مذہبیت کی کالی گھٹاؤں کو پارہ پارہ کر دیا۔ اعلیٰ حضرت نے جلال موسوی بن کر اللہ تعالیٰ کی عظمت پر جھوٹ کا دھبہ لگانے والوں کو جلا کر خاک کر دیا، گستاخِ رسول پر قہر الہی کی بجلی بنکر خرمن باطل کو خاکستر کر کے رکھ دیا، امام اعظم ابو حنیفہ کا جانشین بن کر اسلامی مسائل اور شرعی احکام کے چہروں سے گرد وغبار صاف کر کے ان کو اپنی اصلی شکل میں پیش کیا اور کبھی غوثِ اعظم شہنشاہِ بغداد کا مظہر بن کر الحاد کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں کا سینہ چیر دیا، ایوان نجدیت میں ایسا شگاف ڈالا جو تاحین حیات مندمل نہیں ہوسکتا، ان کے نوک قلم کا ایک ایک قطرہ آج بھی فکر واعتقاد کی جنتوں میں کوثر وتسنیم کی طرح بہہ رہا ہے۔

اعلیٰ حضرت کے علم وعرفان وآگہی کی داستانیں چمن چمن میں مانند بوئے گل پوری دنیائے سنیت کے مشام جاں کو معطر کر رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خوش عقیدہ مسلمان بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں۔

ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفیٰ
سیدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

حاصلِ کلام اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسے زبردست عاشق رسول تھے کہ اپنے محبوب کی شوکت وجمال کے لئے ہر وقت بے چین رہا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں میں اپنے خون کے پیاسوں کو معاف کر سکتا ہوں مگر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت سے کھیلنے والوں کے لئے ہمارے یہاں صلح ودرگذر کی گنجائش نہیں۔

سچا سنی اور مومن وہی ہے جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کو دشمن اور اسکے دوستوں کو دوست سمجھے۔ میرے اعلیٰ حضرت پوری زندگی اسی کا درس دیتے رہے اور یہی مسلک اعلیٰ حضرت کا پیغام ہے۔ مسلک اعلیٰ حضرت، مسلک سوادِ اعظم کے عین مطابق ہے لہذا مسلک اعلیٰ حضرت سے انحراف کرنے والا بلا شک وشبہ دائرۂ سنیت سے الگ ہی تصور کیا جائے گا۔

اعلیٰ حضرت سے برگشتہ ہونے والو! اور مسلک اعلیٰ حضرت سے اپنے کو الگ سمجھ کر معتقدین اور مریدین کے ذہن وفکر کو گمراہ کرنے والو! ذرا اعلیٰ حضرت کا زمانہ تو دیکھا ہوتا کتنا عجیب دور تھا جب ہر طرف سے ناموس رسالت کے دشمن اپنی قوت وتوانائی کے ساتھ یلغار کر رہے تھے۔ امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس دارِ فانی سے جانے کے بعد ایمان کے لٹیروں نے سر ابھارا، شیطانوں نے بدعت کی راہیں ہموار کرنا شروع کیں۔ ضلالت وگمراہی کا بازار گرم ہوگیا۔ انگریز کے نمک خوار اور بہی خواہ عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پامال کر رہے تھے۔ خود ساختہ عقیدہ کا پرچار کیا جارہا تھا۔ کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ اشرف علی تھانوی کا تصور نماز میں آجائے تو جائز ہے۔ (ملفوظاتِ اشرف العلوم بابت ماہ رمضان ۱۳۵۵ھ) مگر رسول گرامی وقار کا خیال آجائے تو بیل گدھے کی یاد میں ڈوب جانے سے بدتر ہے۔ (علی ھذا القیاس)

افسوس چودھویں صدی ہجری کی منظر کشی کن لفظوں میں کی جائے۔ آہ! ظالم تو نے یہ کیسے لکھ دیا کہ نبی کو پیٹھ پیچھے کی بھی خبر نہیں۔ لکھتے وقت تیرا ہاتھ سڑ کیوں نہ گیا، تو بہرہ کیوں نہ ہوگیا، لنگڑا کیوں نہ ہوگیا، تیرا سیاہ دل خاموش کیوں نہ ہوگیا، تیری بے حیا آنکھیں پھوٹ کیوں نہ گئیں، ظالم تو نے لکھ دیا کہ رسول کی حیثیت ایک موچی اور ڈاکیے سے زیادہ نہیں۔ آہ! ظالم تیرا برا ہو، نانجار سن لے آفتابِ مشرق کی ضیاء باریاں، بادِ نسیم کی اٹھکھیلیاں، گلابی پھولوں کی عطر بیزیاں، آبشاروں کی نغمہ سرائیاں، خاکِ پامال کی گہر افشانیاں، مسکراتی کلیوں کی دلنوازیاں، شفقِ نایاب کی انگڑائیاں

بحرِ ذخار کی سرگوشیاں، بادِ صبا کی نازک خرامیاں، فطرت کی حسین وجمیل رعنائیاں یہ سب تو انہیں کے لئے بنائی گئی ہیں۔ نادان انہیں ان کے رب نے سب سے حسین اور معظم اور مختار کل دانائے غیوب اور شفیع الامم بنایا ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر

آنکھ والا تیرے جلوؤں کا تماشہ دیکھے

ایسے بھیانک اور تاریک ماحول میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ ہی کی ذات گرامی تھی جو دنداں شکن جواب دیتے ہوئے ہر محاذ پر سوادِ اعظم کا عقیدہ پیش کرتے ہوئے نظر آرہی ہے۔ ارے ظالمو! جانِ جاناں وہی ہیں، رحمتِ انس وجاں وہی ہیں، محبوبِ رحماں وہی ہیں، مرضئ غفراں وہی ہیں، حقیقتِ عرفاں وہی ہیں، عالم سلطاں وہی ہیں، جلوۂ خالقِ ارض وسماء وہی ہیں۔

تیرے خُلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حسن وادا کی قسم

عاشقِ رسول فاضل بریلوی فرماتے ہیں اے ظالم سن لے جب تک احمد رضا خان کا وجود ہے، اس وقت تک احمد رضا کا قلم برق ورعد بن کر بد مذہبوں کا نشیمن جلاتا رہے گا اور قہر خداوندی بن کر ایوانِ باطل کو مسمار کرتا رہے گا اور جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کا لقمۂ تر بناتا رہے گا۔

حقیقت یہی ہے کہ جب گستاخیاں بڑھنے لگیں تو امام احمد رضا نے "**حسام الحرمین**" کی شکل میں ایک زوردار طمانچہ رسید کیا اور فرمایا نجدیو! چپ ہو جاؤ ورنہ حرمین کی تلوار تمہاری بے لگام و بے ڈھنگی غلیظ زبان کو کاٹ ڈالے گی! اور کبھی ان سیاہ بختوں کی بد بختیوں کا جواب "**الدولة المکیه**" کی شکل میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خزانہ عطا کر کے فرمایا، اے لوگو! خبردار ہو جاؤ، اگر زندگی کے میدان میں ترقی کرنا چاہتے ہو تو عشق مصطفیٰ کو شعبۂ حیات میں بسالو ورنہ۔

طریق مصطفیٰ کو چھوڑنا ہے وجہ بربادی

امام احمد رضا نے ایک طرف باطل فرقوں کی سرکوبی کی تو دوسری جانب امتِ مسلمہ کو عقائد اسلام سے روشناس بھی کرایا ہے۔

اور بنامِ طریقت گمراہ فرقے جو خانقاہوں اور درسگاہوں کے ذریعہ مریدین و معتقدین میں اپنے خودساختہ عقائد کو مسلط کر رہے تھے۔ اعلیٰ حضرت نے ان سب کا رد بلیغ فرما کر پیروں، سجادہ نشینوں، خانقاہوں کا صحیح مقام متعین فرمایا اور خانقاہوں اور درسگاہوں کی لاج رکھ لی۔ آج اعلیٰ حضرت کی ضرورت سب کو ہے چاہے صاحبانِ جبہ و دستار ہوں یا صاحبانِ شریعت ہوں یا صاحبانِ طریقت وہ سب کے لئے معیارِ حق ہیں۔ اب صرف یہی دیکھا جائے گا کہ مسلک اعلیٰ حضرت کو حق جانتا اور حق مانتا ہے یا نہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو وہ قابل احترام ہے اور اگر جواب نفی میں ہے تو خواہ اپنے وقت کا امام غزالی کیوں نہ سہی، فقیہ اعظم اور مفتی اعظم ہی کیوں نہ ہو اہل سنت کے نزدیک قطعی وہ قابل احترام نہ ہوگا۔

سب اُن سے جلنے والوں کے گل ہو گئے چراغ
احمد رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے وطفیل میں ہم سب کو مسلک اعلیٰ حضرت پر ہمیشہ قائم رکھے۔ (آمین)



امام احمد رضا

وہ ایک شخص ہی نہیں تھا بلکہ وہ ایک نظریہ تھا، عقیدہ تھا، مسلک تھا مشرب تھا، انجمن تھا، کانفرنس تھا، کتب خانہ تھا، لائبریری تھا، وہ علوم و معارف کا کوہ گراں بھی تھا، بحر ذخار بھی تھا، وہ درسگاہ بھی تھا خانقاہ بھی تھا۔

امام احمد رضا: آسمان علم وحکمت کا درخشاں آفتاب تھا اور گلستان طریقت و معرفت کا شاداب پھول تھا۔ علم ظاہر کا جاہ وجلال اور علم باطن کا زندہ مثال تھا۔ وہ دن کے اجالے میں میدان قلم کا شہسوار اور رات کی تاریکی کا عابد شب زندہ دار تھا، وہ علم ظاہر و باطن کا سنگم تھا۔ وہ عالم نہیں، علم اور زاہد نہیں زہد تھا۔

امام احمد رضا: وہ ایک مفتی تھا، مدرس تھا، مقرر تھا، مناظر تھا، مصنف تھا، مؤلف تھا، مفسر تھا، محدث تھا، معقولی تھا، منقولی تھا، ادیب تھا، خطیب تھا، فصیح تھا، بلیغ تھا، فقیہ تھا، وجیہ تھا۔

امام احمد رضا: ماہر الٰہیات وفلکیات تھا، ماہر ریاضیات وطبیعات، ماہر نجوم وتوقیت تھا، جو مدتوں کشور علم پر ساون بھادوں کی طرح برستا رہا۔ وہ ماہر علم الادویات وعلم الابدان تھا، غرض کہ وہ بیک وقت پچاس سے زائد علوم پر ید طولیٰ ودستگاہ کامل رکھتا تھا۔

امام احمد رضا: وہ اپنے وقت کا ابو حنیفہ وشافعی تھا، وہ غزالی بھی تھا اور رازی بھی تھا، وہ رومی بھی تھا اور محی الدین ابن عربی بھی تھا، وہ درسگاہ کی نوک پلک سے آشنا اور خانقاہ کے اسرار ورموز کا ہمراز تھا۔

اسے خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایسی کئی زندگیاں درکار ہیں۔ وہ اللہ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک نادر ونایاب نعمت تھے۔ جس کے حق نگار قلم نے کروڑوں مسلمانوں کو کفر وگمراہی سے بال بال مامون ومحفوظ کرلیا۔ آج معمولات

ومراسم اہلسنت کی جودھوم دھام ہے جس کے حسنات وبرکات سے پوری دنیائے اسلام مالا مال ہورہی ہے۔ یہ امام احمد رضا ہی کے جہاد بالقلم کا ثمرہ ونتیجہ ہے۔
"خدارحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را" (دیوبند کی خانہ تلاشی)

گستاخ قلم

سوال ۱: ہندوستان میں غیر مقلد وہابی مذہب انگریزوں کی شہ پر کس سنہ میں پیدا ہوا؟

جواب ۱: ۱۸۱۸ء میں

سوال ۲: دیوبندی عالم کی کس کتاب میں لکھا ہے کہ امتی عمل میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں؟ (معاذ اللہ)

جواب ۲: تحذیر الناس صفحہ ۵ پر

سوال ۳: محمد یا علی جس کا نام ہے کسی چیز کا مالک ومختار نہیں (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۳: تقویۃ الایمان میں صفحہ ۲۸ طبع دیوبند۔ دیوبندی مذہب ص ۱۱۵

نوٹ: دیوبندی حضرات اپنی ہر چیز کے مالک ومختار ہیں لیکن آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کسی چیز کے مالک ومختار نہیں

ملحدوں کا شک نکل جائے حضور   جانبِ مہ پھر اشارت کیجئے

سوال ۴: صحابۂ کرام کو کافر کہنے والا سنت وجماعت سے خارج نہیں ہے کس مفتی کا فتویٰ ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۴: رشید احمد گنگوہی کا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ صفحہ ۱۴۱)

سوال ۵: بزرگان دین کا تبرک کھانے سے دل مردہ ہوجاتا ہے کس کا فتویٰ ہے؟

جواب ۵: مولوی رشید احمد گنگوہی کا۔

جنوں کا نام خرد رکھ لیا خرد کا جنوں   جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

2017:11:05 02:21:19

سوال ۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بڑے بھائی ہیں (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۶: تقویۃ الایمان میں صفحہ ۴۲ راشد کمپنی دیوبند۔

سوال ۷: اشرفعلی تھانوی کی اس کتاب کا نام بتاؤ جس میں لکھا ہے کہ یہ کہنا کہ خدا اور رسول جو چاہے گا تو یہ کام ہو جائے گا شرک ہے۔ (معاذ اللہ)

جواب ۷: بہشتی زیور۔

سوال ۸: محفل میلاد، سلام و قیام کو حرام کہنے والے فرقہ کا نام بتاؤ۔

جواب ۸: وہابی، دیوبندی، صلح کلی وغیرہ۔

دشمنِ احمد پہ شدت کیجئے ملحدوں کی کیا مروت کیجئے

سوال ۹: شادیوں کے موقعوں پر سہرا باندھنا مشرکانہ فعل ہے کس جماعت کا خیال ہے؟

جواب ۹: وہابی، دیوبندی کا۔

سوال ۱۰: وہابی، دیوبندی، جماعت اسلامی یہ سب الگ الگ فرقے ہیں یا ایک ہی جماعت ہے؟

جواب ۱۰: ایک ہی پلیٹ فارم کی متعدد لائنیں ہیں الگ الگ ناموں سے منسوب کر کے مسلک حق اہلسنت و جماعت سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔

سوال ۱۱: خدائے پاک جھوٹ بول سکتا ہے (معاذ اللہ) کس رسالہ میں تحریر ہے؟

جواب ۱۱: رسالہ یکروزی صفحہ ۱۵۴/ اسماعیل دہلوی بحوالہ العذاب الشدید۔

سوال ۱۲: رسول خدا مر کر مٹی میں مل گئے (معاذ اللہ) عقائد باطلہ کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۲: تقویۃ الایمان صفحہ ۱۹ پر۔ (عبارت اس طرح ہے "میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں")

نوٹ: یہ بہتان ہے حدیث شریف کا غلط مفہوم بیان کر کے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا ہے وہابی دھرم کے ملا مرنے کے بعد اپنے جسد عنصری کے ساتھ آتے جاتے رہے لیکن

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم معاذ اللہ مر کر مٹی میں مل گئے۔ یہ وہابی دھرم ہے۔

سوال ۱۳: آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعت علم، شیطان اور ملک الموت کے مقابلہ میں کم ہے کس ظالم نے لکھا ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۱۳: مولوی رشید احمد گنگوہی اور ان کے شاگرد مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے دیکھئے براہین قاطعہ صفحہ ۵۵۔

زمیں کے لالہ وگل کی خبر نہیں جن کو
وہ لوگ چاند ستاروں کی بات کرتے ہیں

سوال ۱۴: جب نجد کے بارے میں برکت کی دعاء کے لئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی گئی تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب ۱۴: نجد سے زلزلے اور فتنے اٹھیں گے اور وہیں سے شیطان کا سینگ (جماعت) نکلے گا۔

امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ نے کیا ہی عمدہ ترجمانی کی ہے۔

مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکرِ آیاتِ ولادت کیجئے

نوٹ: بتایا جاتا ہے کہ نجد کا نام بدل کر ریاض رکھا گیا ہے جو سعودی کا دارالحکومت ہے۔

سوال ۱۵: محمد بن عبدالوہاب نجدی کی اس کتاب کا نام بتاؤ جس کا ترجمہ ہندوستان میں اسماعیل دہلوی نے کیا ہے؟

جواب ۱۵: کتاب التوحید۔

سوال ۱۶: مولوی اسماعیل دہلوی کا مزاج کیسا تھا؟

جواب ۱۶: شدت پسند اور بدعت پسند۔ خونخوار، باغیانہ

سوال ۱۷: حضرت مولانا مخصوص اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تقویت الایمان کی

2017:11:05 02:21:39

رد میں کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب ۱۷: معید الایمان۔

سوال ۱۸: مولوی اسماعیل دہلوی کے باطل نظریات کے رد میں سب سے زیادہ کس کے شاگردوں نے حصہ لیا ہے؟

جواب ۱۸: حضرت مولانا عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

سوال ۱۹: علامہ الشاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ نے تقویت الایمان کے رد میں کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب ۱۹: سوط الرحمٰن علی قرن الشیطان، دوسرا نام بوارق محمدیہ ہے۔

سوال ۲۰: مولانا عبدالرحمٰن فاروقی سلہٹی آسام نے مولوی نذیر حسین دہلوی کی کتاب ثبوت الحق الحقیق کی تردید میں جو کتاب لکھی ہے اس کا نام بتایئے؟

جواب ۲۰: سیف الابرار المسلول علی الفجار (فارسی زبان میں ہے)۔

سوال ۲۱: حضرت مولانا خیرالدین مکی رحمۃ اللہ علیہ نے علمائے مکہ کی فرمائش پر کون سی کتاب تصنیف فرمائی؟

جواب ۲۱: نجدی عقائد کے رد میں "النجم الرجم الشیطان" یہ کتاب دس جلدوں پر مشتمل ہے۔

سوال ۲۲: مولانا خیرالدین مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنے بیٹے ابوالکلام آزاد کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب ۲۲: ابوالکلام آزاد سے ڈر لگتا ہے کیوں کہ بہت زیادہ ذہانت بسا اوقات گمراہی کا سبب بن جاتی ہے۔

سوال ۲۳: مولوی اشرفعلی تھانوی نے کس کتاب میں لکھا ہے کہ "جیسا علم غیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھا ایسا جانور اور پاگل بلکہ زید و عمر کو بھی حاصل ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۲۳: حفظ الایمان صفحہ ۸۔

سوال ۲۴: ''محرم میں ذکر شہادت حسین علیہما السلام کرنا سبیل لگانا شربت پلانا حرام ہے'' کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۴: فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم صفحہ ۱۱۱۔

سوال ۲۵: زاغ معروفہ (کوا) کو کھانے پر ثواب کس نے لکھا ہے؟

جواب ۲۵: رشید احمد گنگوہی نے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۱۳۰)

عمر بھر شوق سے کھاتے رہے کالا کوا   ہم نے مرغا جو کھلایا تو برا مان گئے

سوال ۲۶: عیدین میں معانقہ اور بغلگیر ہونے کو بدعت کس نے قرار دیا ہے؟

جواب ۲۶: مولوی رشید احمد گنگوہی نے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ صفحہ ۱۵۴)

سوال ۲۷: مسجد میں چارپائی بچھانا مسافر و مقیم دونوں کیلئے درست ہے، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۷: فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۸۹ پر۔

سوال ۲۸: رپورٹر وفد خلافت کمیٹی صفحہ ۱۵ پر محمد بن عبدالوہاب نجدی کا کون سا اقتباس درج ہے؟

جواب ۲۸: ''اے باشندگان حجاز تم سب ہامان اور فرعون سے بڑھ کر کافر ہو تم سے اس طرح قتال کریں گے جیسے کافروں سے کیا جاتا ہے تم امیر حمزہ اور عبدالقادر کے پجاری ہو۔ (معاذ اللہ)

یارب ہو خیر اس دل آشفتہ کار کی   سمجھا ہے اضطراب کو صورت قرار کی

سوال ۲۹: اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو سب کی تنخواہ کر دوں پھر سب خود ہی وہابی بن جائیں گے، ایسا کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۹: الافاضات الیومیہ جلد دوم صفحہ ۶۷ پر۔

سوال ۳۰: تبلیغی جماعت کا اجتماع جو صوبۂ بہار بیتا نام کے مشہور قصبہ میں ۱۹۶۸ء میں ہوا تھا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس کا انتظام کس نے کس کیلئے کیا تھا؟

جواب۳۰: جن سنگھ مہا سبھائی ہندوؤں نے مسلمانوں کیلئے۔(پیام ملت کانپور ۱۵/ فروری ۱۹۶۸ء)

نوٹ: یہ دھرم ہے اس جماعت والوں کا کہ ایک طرف استمداد کو بدعت کہتے ہیں دوسری طرف بندوں سے مدد طلب کرر ہے ہیں۔

خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ سلطانی بھی عیاری ہے درویشی بھی عیاری

سوال۳۱: محمد بن عبدالوہاب نجدی، نجد کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب۳۱: بنوحنفیہ سے جو بدقسمت قبیلہ تھا۔ جہاں سے زلزلوں اور فتنوں نے جنم لیا۔

سوال۳۲: نجد کا جنوبی حصہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب۳۲: العارض اس کا مشہور نام ریاض ہے جو سعودی کا پایہ تخت ہے۔ عارض کو جبل عامہ بھی کہتے ہیں۔

سوال۳۳: وہ کون سا گروہ ہے جس کا ایک کنارہ دہلی میں ہے تو دوسرا نجد کے ریاض سے ملتا ہے؟

جواب۳۳: تبلیغی جماعت۔

سوال۳۴: مولانا محمد علی جوہر نے نجد اور نجدیوں کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب۳۴: نجد اور نجدیوں کا یہی کارنامہ ہے کہ مسلمانوں اور صرف مسلمانوں کے خون سے ان کے ہاتھ رنگے ہوئے ہیں۔(مقالات محمد علی صفحہ ۳۷)

سوال۳۵: واللہ العظیم مولانا اشرفعلی تھانوی کا پیر دھوکر پینا نجات اخروی کا سبب ہے، کس دیوبندی عالم کا بیجا فرمان ہے؟

جواب۳۵: مولوی عاشق علی میرٹھی (تذکرۃ الرشید اول صفحہ ۱۱۳)

اتنی نہ بڑھا پاکی داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

سوال ۳۶: اگر کوئی مرد کمسن عورت کے ساتھ جماع کرے تو غسل فرض نہ ہوگا بشرطیکہ منی نہ گرے، بہشتی زیور کے کس حصہ اور صفحہ پر لکھا ہے؟

جواب ۳۶: جلد دوم صفحہ ۱۲ پر مصنفہ اشرفعلی تھانوی۔ (معاذ اللہ)

نوٹ: قارئین یہ عجیب مسئلہ پڑھ کر ضرور سر پیٹ لینے کو جی چاہے گا لیکن شرم نہ آئی حکیم الامت کو یہ ان کا خیال اور مسئلہ ہے جو اہل سنت و جماعت کو مشرک بتاتے ہیں اور قدم قدم پر شرک و بدعت کا فتویٰ دیتے ہیں؟

روشنی لائی ہے منزل سے بہت دور مجھے　　وہ اندھیرا ہی بھلا تھا کہ قدم راہ پہ تھے

سوال ۳۷: انبیائے عظام علیہم السلام میں صرف اتنا فرق ہے کہ انبیاء امتوں کی طرف مبعوث ہوئے ہیں اور یہ بزرگ مظان کو قائم کرتے ہیں اور ان کو انبیاء کے ساتھ وہی نسبت ہے جو چھوٹے بھائیوں کو بڑے بھائیوں سے، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کس کا قول ہے اور کہاں درج ہے؟

جواب ۳۷: سید احمد رائے بریلوی (دیوبندی) کا بیان ہے دیکھئے صراط مستقیم۔ (مرتبہ شاہ محمد اسماعیل صفحہ ۷۳ مطبوعہ ملک سراج الدین لاہور)

نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا　　اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی

سوال ۳۸: تقویۃ الایمان، فتاویٰ رشیدیہ، فتاویٰ امدادیہ، بہشتی زیور اور حفظ الایمان جیسی کتابوں کو چوراہے پر رکھ کر آگ دے دی جائے اور صاف صاف اعلان کر دیا جائے کہ ان کے مندرجات قرآن و سنت کے خلاف ہیں، دیوبندی جماعت کے کس عالم کا تبصرہ ہے اور کہاں نقل ہے؟

جواب ۳۸: مولانا عامر عثمانی (دیوبندی) کا بیان ہے۔ (بحوالہ زلزلہ مصنفہ علامہ ارشد القادری مطبوعہ فیصل آباد صفحہ ۱۸۳ تا ۱۸۵)

سوال ۳۹: محمد بن عبد الوہاب نجدی عقائد باطلہ اور خیالات فاسدہ رکھتا تھا نیز وہ ایک ظالم،

بدعتی، باغی، خونخوار فاسق تھا، دیوبندی عالم کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۳۹: الشہاب الثاقب صفحہ ۲۲۱ از مولانا سید احمد مدنی مطبوعہ بی شاداب کالونی، حمید نظامی روڈ، لاہور۔

سوال ۴۰: مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ہے، یہ اہانت آمیز جملہ کس نے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۰: خلیل احمد انبیٹھوی نے۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ مطبوعہ دیوبند)

سوال ۴۱: ضروریاتِ دین کے انکار کرنے والے اور انبیاء کی توہین کرنے والے کو کافر نہ کہنا کفر ہے، یہ کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۱: اشد العذاب مصنفہ مولوی مرتضٰی حسن دربھنگوی ناظم دارالعلوم دیوبند صفحہ ۹-۱۰

سوال ۴۲: جو شخص شیطان کے علم کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علم سے زائد کہے وہ کافر ہے، مرتد ہے، ملعون ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ کس دیوبندی عالم کی کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۴۲: اشد العذاب۔ مصنفہ مولوی مرتضٰی حسن دربھنگوی ناظم دارالعلوم دیوبند صفحہ ۱۲-۱۴

سوال ۴۳: جو شخص یہ کہے کہ کسی غیر نبی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اتنی ہے کہ جیسے بڑے بھائی کی فضیلت چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے ایسا شخص دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ یہ فتوٰی کس کتاب میں درج ہے؟

جواب ۴۳: المہند علی المفند صفحہ ۲۳ مطبوعہ کتب خانہ رحیمہ دیوبند۔

سوال ۴۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم گنوار کی بات سن کر مارے دہشت کے بدحواس ہوگئے، یہ جملہ کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۴: تقویۃ الایمان صفحہ ۳۹ مطبوعہ دیوبند مصنفہ مولوی محمد اسماعیل دہلوی۔

سوال ۴۵: کسی عرس اور مولود میں شریک ہونا درست نہیں اور کوئی عرس اور مولود درست نہیں۔ کس گمراہ کن مفتی کا فتوٰی ہے؟

2017:11:05 02:22:27

جواب ۴۵: مولوی رشید احمد گنگوہی کا (فتاویٰ رشیدیہ کامل صفحہ ۱۴۷)

کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بندو اس پر یہ جرائتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

سوال ۴۶: ایک مرتبہ مولانا تھانوی نے نمازیوں کے جوتوں کو شامیانے پر پھینک دیا تھا، مولانا اشرفعلی تھانوی کی یہ حرکت ناز یبا کہاں تحریر ہے؟

جواب ۴۶: الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبۂ دانش دیوبند۔ یوپی، جلد دوم، قسط ۱۰ ر ملفوظ ۸۳۷ صفحہ ۴۷۵۔

سوال ۴۷: مولانا تھانوی صاحب نے اپنے بھائی کے سر پر پیشاب کر دیا تھا، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس مذموم حرکت کا تذکرہ کہاں ہے؟

جواب ۴۷: الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبۂ دانش دیوبند، یوپی، جلد دوم قسط ۱۰ ر صفحہ ۴۷۵ ملفوظ ۸۳۷۔

سوال ۴۸: دیوبندی حضرات اور اہل سنت و جماعت کے درمیان بنیادی اختلافات کی وجہ کیا ہے؟

جواب ۴۸: علمائے دیوبند کی صرف وہ عبارات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں کھلی توہین ہے۔ (فیصلہ کن مناظرہ صفحہ ۶)

سوال ۴۹: اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا، یہ عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۴۹: تحذیر الناس صفحہ ۲۴ مولانا قاسم نانوتوی مکتبہ امدادیہ دیوبند۔

سوال ۵۰: ایک مرید صادق خواب میں کلمہ لاالہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہے، مولوی اشرفعلی تھانوی نے مرید کے ایسا کلمہ پڑھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب ۵۰: اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ متبع سنت ہے۔
(رسالہ الامداد صفحہ ۳۵ مطبوعہ تھانہ بھون)

2017:11:05 02:22:32

سوال ۵۱: نماز میں زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی سے مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ اسی جیسے بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت لگا دینا، اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے بُرا ہے۔ (معاذ اللہ)
بتائیے یہ ایمان سوز اور گمراہ کن عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۵۱: صراطِ مستقیم صفحہ ۱۳۶ مترجم اردو اسماعیل دہلوی کتب خانہ رحیمیہ دیوبند یوپی۔

نوٹ: جب کہ اہلسنت وجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جانِ ایمان ہیں۔ آپ بتائیں انصاف سے کہ ایسے لوگوں کو مومن کہا جائے یا کافر؟ (کافر)

سوال ۵۲: تقویۃ الایمان کی مشہور عبارت ”اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی جن فرشتہ محمد کے برابر پیدا کر ڈالے“ اس کی تردید میں کس نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب ۵۲: خاتم الحکماء مولانا فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے ”امتناع النظیر“ نامی کتاب لکھی ہے۔

سوال ۵۳: بارگاہِ انبیاء میں گستاخی کفر ہے چاہے اس سے قائل کی توہین مراد نہ ہو، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۵۳: جناب مولانا محمد انور کشمیری نے۔ (بحوالہ الحق المبین سید احمد کاظمی صفحہ ۲۷)

سوال ۵۴: مولانا اشرفعلی تھانوی نے اپنے ماموں کی دال کی رکابی میں کتے کا پلہ ڈال دیا تھا، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مولانا تھانوی کی یہ شرارت کہاں درج ہے؟

جواب ۵۴: الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبہ دیوبند یوپی جلد ۲ قسط ۱۰ ملفوظ ۸۳۷، صفحہ ۵۷۴ پر۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سر بستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

سوال ۵۵: دھوکہ بازی کی فنکاری کی تعریف کرتے ہوئے تھانوی صاحب کے خلیفہ

خاص خواجہ عزیز الحسن اپنے پیرومرشد کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب ۵۵: حضرت اقدس (تھانوی صاحب) کسی کام سے فارغ ہوتے ہی تسبیح سنبھال لیتے تھے اور بعض اوقات مزاحاً فرماتے کہ میں نے اس کا نام جال رکھا ہے کیونکہ اسی (تسبیح) سے لوگ پھنستے ہیں۔ (حوالہ خاتمۃ السوانح از خواجہ عزیز الحسن ناشر مکتبہ تالیفاتِ اشرفیہ تھانہ بھون بار دوم صفحہ ۴۸)

سوال ۵۶: ۱۲۸۶ھ میں جب امام احمد رضا خاں بریلوی، مفتی بن کر اپنے علم و فضل کا لوہا منوا رہے تھے اس وقت اشرفعلی تھانوی کی عمر کیا تھی؟

جواب ۵۶: صرف ۶ رسال۔

نوٹ: تھانوی صاحب کی پیدائش ۱۲۸۰ھ میں ہوئی۔ عوام کو گمراہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور اشرفعلی تھانوی ایک ہی مدرسہ (دیوبند) میں زیر تعلیم رہے حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔

سوال ۵۷: مسئلہ ۲۶ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہو جائے گا مگر چاٹنا منع ہے۔ بتایئے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۵۷: بہشتی زیور جلد دوم صفحہ ۱۶۔

نوٹ: سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا اشرفعلی تھانوی نے ایک تیر سے دو شکار کیوں کئے جب چاٹنے سے نجاست، غلاظت دور ہو رہی ہے تو پھر چاٹنا منع کیوں ہے۔ شاید یہ حکم مخصوص مریدوں اور شاگردوں کیلئے رہا ہو کہ وقت پڑے تو چاٹ لینا۔

اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجئے

سوال ۵۸: میاں بیوی کے تعلقات کو آہنی قلعہ کی طرح مضبوط بنانے کے لئے مولانا اشرفعلی تھانوی صاحب نے مندرجہ ذیل مسئلہ بیان فرمایا ہے، بتایئے کس کتاب میں درج ہے؟

2017:11:05 02:22:48

''میاں پردیس میں ہے اور مدت ہوگئی برسیں گذر گئیں کہ گھر نہیں آیا اور یہاں لڑکا پیدا ہوگیا تب بھی وہ حرامی نہیں اسی شوہر کا ہے۔''

جواب ۵۸: بہشتی زیور جلد دوم صفحہ ۲۶ پر درج ہے جس سے تبلیغی جماعت والوں کیلئے آسانیاں فراہم کی گئیں ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ مندرجہ بالا مسئلہ کو تھانوی صاحب نے حوالہ سے خالی رکھا ہے۔ بہشتی زیور کتاب کیا ہے ایک عجائب خانہ ہے جس میں جریان، سوزاک ضعف باہ وسرعت انزال اور اخلاق سوز گمراہ کن تخریبی نسخے موجود ہیں۔

ہمارے پاس جو اپنوں کے داغ ہیں موجود
بجھے بجھے ہیں مگر سب چراغ ہیں موجود

سوال ۵۹: انگریزوں سے جہاد کرنا کسی طرح واجب نہیں بلکہ ان پر کوئی حملہ کر رہا ہو تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اس سے لڑیں اور گورنمنٹ پر آنچ نہ آنے دیں۔ کس نے اپنی تقریر میں کہا؟

جواب ۵۹: انگریزوں کے چھتر چھایا مولوی اسماعیل دہلوی نے کلکتہ میں کھلے لفظوں میں بیان کیا اور انگریز دوستی کا ثبوت دیا۔ (حیات طیبہ صفحہ ۴۲۳)

سوال ۶۰: دیوبندی مکتبہ فکر کے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی صاحب دنیا سے رخصت ہوتے وقت کیا وصیت کرتے ہیں؟

جواب ۶۰: میری بیگم صاحبہ کا خیال رکھنا، مریدین اور معتقدین تھوڑا تھوڑا چندہ ہی جمع کرلیا کریں تو ان کا کام ہو جائے گا۔

نوٹ: واہ، واہ سب کو آخری وقت میں اللہ اور رسول کی یاد آتی ہے اور دین وایمان کی حفاظت کی وصیت کرتے ہیں مگر آنجناب بیوی کا خیال ایسے نازک وقت میں بھی نہیں چھوڑتے ہیں۔

سوال ۶۱: امام اہل سنت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے سفرِ آخرت کے موقعہ پر کیا وصیت کرتے ہیں؟

جواب ۶۱: اللہ و رسول کی سچی محبت، ان کی تعظیم، ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت، جس سے اللہ و رسول کی شان میں ادنیٰ سی توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔

شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیب اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجئے

سوال ۶۲: جماعت اسلامی کونسا فرقہ ہے اس کے بانی کا نام بتایئے؟

جواب ۶۲: مولوی اسماعیل دہلوی کے ماننے والوں میں ایک آزاد خیال جماعت ہے۔ جس کا بانی ابوالاعلیٰ مودودی ہے۔

سوال ۶۳: تبلیغی جماعت کون سا فرقہ ہے؟

جواب ۶۳: دیوبندیوں کے پیشوا مولوی الیاس کاندھلوی نے بھولے بھالے مسلمانوں کو پھانسنے کے لئے اور وہابی بنانے کے لئے ایک جماعت تیار کی تھی۔ جس کا نام تبلیغی جماعت ہے اسی جماعت کے بیکار لوگ چنا، ستو کی گٹھری اور مصلیٰ بغل میں، تسبیح ہاتھ میں لے کر ڈگر ڈگر، نگر نگر پہونچ کر مسجدوں کو مسافر خانہ کی صورت میں استعمال کرتے ہیں اور نماز و روزہ کی آڑ میں سیدھے سادھے مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اب تو حال یہ ہے کہ سعودی گورنمنٹ کی عطا کردہ عطیات سے غریب مسلمانوں کا تعاون کر کے بڑی آسانی سے وہابی بنا لیتے ہیں۔

سوال ۶۴: نیچری مذہب کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب ۶۴: مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا بانی سر سید احمد خاں نے آزاد خیال انگریزوں کی صحبت میں رہ کر طریقۂ مغربی سے سرشار ہو کر ایک نیا مذہب پھیلایا جس کا نام

انہوں نے ''ٹھیٹ اسلام'' رکھا اور ہم لوگ اسے نیچری مذہب کہتے ہیں۔

سوال ۶۵: مرزا غلام احمد قادیانی کہاں پیدا ہوا؟

جواب ۶۵: صوبۂ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان میں۔

سوال ۶۶: بتایئے نجدی قبیلے کے سردار نے کس سنہ عیسوی میں نجد و حجاز کی بادشاہت کا اعلان کیا تھا جہاں سے سعودیوں کے دور کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب ۶۶: ۱۹۲۶ء میں انگریزوں کی حمایت پر سعودیوں نے ترکوں کو شکست دیکر غاصبانہ قبضہ جما دیا تھا۔ (ماہنامہ کنزالایمان لاہور مئی ۹۹)

سوال ۶۷: سعودیوں کا تعلق عرب کے کس صوبے سے ہے؟

جواب ۶۷: عرب کے مشرقی صوبہ نجد سے جس قبیلے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد پاک میں سب سے آخر میں اسلام قبول کیا تھا۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۶۸: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارکہ کے بعد فوراً ہی جو قبیلہ اسلام سے منحرف ہوا تھا اس کا نام بتاؤ؟

جواب ۶۸: قبیلۂ سعود۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۶۹: اٹھارہویں صدی کے وسط میں محمد بن عبدالوہاب نجدی نے سعودی سرپرستی میں عالم اسلام کے بادشاہوں اور فرماں رواؤں کو جو خطوط بھیجے تھے، بتایئے اس کا مضمون کیا تھا؟

جواب ۶۹: اللہ ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ مگر ''محمد'' کی تعریف کرنا یا تعظیم کرنا ضروری نہیں۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

نوٹ: آج بھی سعودی لہو کی خصلت یہی ہے۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

سوال ۷۰: وہ جگہ جو اسلام کی پہلی درسگاہ تھی اس کی موجودہ حیثیت کیا ہے؟

جواب ۷۰: سعودی گورنمنٹ نے دار ارقم کی شناخت مٹادی ہے اب اس جگہ موٹر گاڑیوں کا اڈا ہے۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

سوال ۷۱: سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبر انور کو سعودی گورنمنٹ نے بلڈوزر سے منہدم کر کے اپنی رسول دشمنی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ بتایئے ظالم سعودی مثل یہودی نے یہ کارنامہ کب انجام دیا؟

جواب ۷۱: رمضان ۱۴۱۹ھ جنوری ۱۹۹۹ء میں۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۷۲: مصر سے ہر سال غلافِ کعبہ تیار ہو کر بڑے جشن واہتمام کے ساتھ آتا رہا۔ بتایئے کتنی ہجری میں غلافِ کعبہ لاہور سے تیار ہو کر گیا اور کس کے دور میں بند ہوا۔

جواب ۷۲: غلافِ کعبہ لاہور سے ۱۳۸۲ھ میں تیار ہو کر گیا اور ملک عبد العزیز بن سعود کے ظلم وستم کی وجہ سے مصر سے غلاف کعبہ آنا بند ہوا۔ (ماہنامہ اعلیٰ حضرت دسمبر ۱۹۹۷ء۔

سوال ۷۳: حارث بن طلاطلا، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے اور ہجو کرنے والوں میں سے تھا، بتایئے اس گستاخ کو کس نے قتل کیا؟

جواب ۷۳: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتح مکہ کے دن۔ (مدارج النبوۃ ج ۲ صفحہ ۵۰)

سوال ۷۴: حاطب بن بلتعہ نے قریش کے نام جس عورت کے ہاتھ خط روانہ کیا تھا وہ جب مرتد ہو کر مکہ آئی تو اس کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب ۷۴: فتح مکہ کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

سوال ۷۵: ستر (۷۰) اسیران بدر میں سے جن دو دشمن رسول کو بحکم رسول علیہ السلام قتل کیا گیا ان کے نام بتایئے۔

2017:11:05 02:23:20

جواب ۷۵: عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث۔ (سیرۃ النبی اول صفحہ ۳۲۹ طابع سعید اینڈ کمپنی کراچی)

سوال ۷۶: گستاخ رسول اطبا ابی عکفہ یہودی جس کی عمر ۱۲۰ سال تھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم کسی صحابی کو دیا تھا؟

جواب ۷۶: حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

سوال ۷۷: مقیس بن صبابہ جس نے اپنے بھائی کی دیت لینے کے باوجود ایک انصاری کو شہید کر دیا اور مرتد ہو کر مکہ چلا گیا، بتایئے اس کو کس نے قتل کیا؟

جواب ۷۷: حضرت تمیلہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

سوال ۷۸: کیا آپ ایسے گستاخِ رسول کا نام بتا سکتے ہیں جو پناہ لینے کی غرض سے غلافِ کعبہ سے لپٹ گیا تھا، جسکے قتل کا حکم بارگاہِ رسول علیہ السلام سے صادر ہوا؟

جواب ۷۸: عبداللہ ابن خطل۔

نوٹ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے فتح مکہ کے دن مکہ میں قتال کا حکم خصوصی طور سے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا تھا پھر اس کی حرمت ویسے ہی لوٹ آئی جیسی پہلے تھی۔ لہٰذا کسی طور میں مکہ میں خونریزی، قتال، غارتگری، درختوں کا کاٹنا جائز نہیں۔
(بخاری شریف ج ۲ صفحہ ۶۳۹ کتب خانہ لاہور)

ظالمو محبوب کا حق تھا یہی عشق کے بدلے عداوت کیجئے

سوال ۷۹: ذہنی ٹائیفائیڈ کے مریض جماعت اسلامی کے جدید ترین لیڈر مسٹر مودودی کی مندرجہ ذیل تحریر کہاں درج ہے؟
"قرآن حکیم نجات کے لئے نہیں بلکہ ہدایت کے لئے کافی ہے۔"

جواب ۷۹: تفہیمات صفحہ ۳۲۱۔

نوٹ: جماعت اسلامی کے امیر کارواں اور بے لگام لیڈر کے قلم و ذہن کی آوارگی

2017:11:05 02:23:29

ملاحظہ فرما کر فیصلہ خود ہی کر لیجئے۔

سوال ۸۰: میرے نزدیک صاحب علم آدمی کے لئے تقلید ناجائز اور گناہ ہے بلکہ اس سے بھی کچھ شدید تر چیز ہے۔ بتائیے کہاں درج ہے؟

جواب ۸۰: رسائل ومسائل صفحہ ۲۲۴۔

سوال ۸۱: مودودی اپنے نفاق کی گنگا چھلکاتے ہوئے رقمطراز ہیں ''کسی کو شفیع یا سفارشی سمجھنا اُسے الٰہ بنانا اور خدائی میں اللہ کا شریک ٹھہرانا ہے'' بتائیے یہ مجہول عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۸۱: قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں صفحہ ۲۲۔

نوٹ: منافقت کے آسیب میں مبتلا مسٹر مودودی کی بہکی بہکی باتوں سے ان کے سفاکانہ عزائم کا اندازہ لگائیے یادرہے کہ جماعت اسلامی اسی مودودی کی تولد کردہ جماعت ہے جس کی اولاد اسلامی قلعے میں شگاف ڈالنے اور خرمنِ اسلام پر نفاق کی بجلی گرا کر مودودی کے جارحانہ منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے شب وروز کوشاں ہے۔

سوال ۸۲: بتائیے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چکی عداوتاً کس آوارہ انسان نے توڑ ڈالی؟

جواب ۸۲: سلطان عبدالعزیز ابن سعود نے۔

نوٹ: انصاف سے بتائیے اس چکی سے کیا بت پرستی ہوتی تھی۔ اگر لوگ ازراہِ محبت اسے چومتے تھے تو یہ توحید اسلام پر ضرب کس طرح تھی۔ جب کہ جرمنی نے یہ چکی حاصل کرنے کے لئے ایک کروڑ روپۓ کی پیش کش کی تھی۔ ابن سعود کو رسول دشمنی کی بنیاد پر اگر حضرت فاطمہ کی چکی سے بغاوت تھی تو اسے کسی میوزیم میں رکھوا دیا ہوتا۔ اہل محبت سے اس چکی کی اہمیت پوچھا ہوتا جس کو

کائنات کی سب سے افضل واعلیٰ ذات گرامی نے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز میں دی تھی۔ مگر

مدینہ ڈھایا، مکہ ڈھایا، نجدی بدخصالوں نے
وہ کافر بھی نہ کرتے جو کیا اسلام والوں نے

(صفی لکھنوی)

ابن سعود کا طریقہ کار اور یہ سلسلہ ابھی بھی مختلف عنوانات اور جدید تعبیرات سے جاری ہے۔ یعنی پرانی شراب نئی بوتلوں میں جس میں ابن سمعان نجدی، ابن عبد الوہاب نجدی، ابن سعود، اسماعیل دہلوی، رشید احمد گنگوہی، اشرفعلی تھانوی، محمود الحسن دیوبندی، قاسم نانوتوی، خلیل احمد انبیٹھوی، محمد الیاس کاندھلوی، مولانا مودودی وغیرہ شامل ہیں۔

سوال ۸۳: وہابیہ کا رد سب سے پہلے کس نے کیا؟

جواب ۸۳: حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے۔ اسماعیل دہلوی کے رد میں ایک مستقل کتاب "تحقیق الفتویٰ ابطال الطغویٰ" تصنیف فرمائی۔

سوال ۸۴: مولانا اشرفعلی تھانوی کے استاذ نے تعزیہ کی نصرت کا فتویٰ دیا، بتایئے ان کا نام کیا تھا اور یہ فتویٰ کہاں دیا تھا؟

جواب ۸۴: اجمیر میں مولوی محمد یعقوب نانوتوی نے۔ (الافاضات الیومیہ جلد ۴ صفحہ ۱۳۸)

نوٹ: عجب ڈھیٹ اور بے حیا ہیں یہ دیوبندی کہ اپنا وبال دوسرے کے سر پر ڈال دیتے ہیں۔ (لعنة الله علی الکذبین)

سوال ۸۵: آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ مسلمان گائے کی قربانی موقوف کر دیں؟

جواب ۸۵: ڈاکٹر مختار انصاری کی تحریک پر دسمبر ۱۹۱۹ء میں دہلی کانگریس کے صدر

پنڈت مدن موہن مالویہ کے اشارے پر اس تحریک میں مسلمان لیڈر حکیم اجمل خان پیش پیش تھے۔

سوال ۸۶: حکیم اجمل خان نے شہرت حاصل کرنے اور اہل ہنود کو خوش کرنے کے لئے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی۔ سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خلیفہ نے اس کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، آپ ان کا نام بتائیے؟

جواب ۸۶: سید سلیمان اشرف سربراہ اسلامک ڈیپارٹمنٹ آف علی گڑھ۔

سوال ۸۷: سرکار اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنہوں نے مولانا محمد علی جوہر سے ملاقات کر کے مشرکین ہند کے ساتھ مسلمانوں کے اختلاط و اتحاد کے خطرناک نتائج سے آگاہ فرمایا تھا؟

جواب ۸۷: صدر الافاضل علامہ سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال ۸۸: تحریک خلافت کے زمانے میں ہندوستان کا ایک بہت بڑا لیڈر سرکار اعلیٰ حضرت سے ملاقات کا خواہش مند تھا لیکن آپ نے ملنے سے انکار کر دیا، آپ اس لیڈر کا نام بتائیے؟

جواب ۸۸: مسٹر گاندھی جی۔

سوال ۸۹: سرکار اعلیٰ حضرت نے ہندو مسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟

جواب ۸۹: ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۰ء میں

سوال ۹۰: سرکار اعلیٰ حضرت کے ایک نامور خلیفہ مولانا سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ نے ہندو مسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون لکھا تھا، بتائیے یہ مضمون کب شائع ہوا؟

جواب ۹۰: ماہنامہ سواد اعظم مرادآباد میں ۱۳۳۸ھ / ۱۹۱۹ء کو۔ (خلافت کمیٹی کی فتنہ

سامانیاں اور علمائے اہل سنت کی کارگزاریاں)

سوال ۹۱: مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے سرکار اعلیٰ حضرت کے کن دو خلفاء کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا؟

جواب ۹۱: مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی و مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہما کے سامنے۔

سوال ۹۲: مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے اپنا توبہ نامہ کس اخبار میں شائع کروایا تھا؟

جواب ۹۲: روزنامہ ہمدم میں۔

سوال ۹۳: مولانا محمد علی جوہر نے کن الفاظ میں اعتراف خطا کیا تھا؟

جواب ۹۳: آپ گواہ رہیں میں آئندہ غیر مسلموں سے اتحاد روا نہ رکھوں گا۔

سوال ۹۴: مولوی اشرفعلی تھانوی کی کتاب حفظ الایمان کا اعلیٰ حضرت نے کیا نام رکھا تھا؟

جواب ۹۴: ضبط الایمان (کیونکہ اس کتاب کا موضوع ہے نبی کے علم غیب کی مخالفت)

سوال ۹۵: سرکار اعلیٰ حضرت نے برصغیر کے مشہور علمائے خمسہ پر ان کی کفری عبارات کی بنیاد پر کفر کا فتویٰ صادر فرمایا تھا، ان کے نام بتایئے؟

جواب ۹۵: (۱) مرزا غلام احمد قادیانی (۲) مولانا رشید احمد گنگوہی (۳) مولانا قاسم نانوتوی (۴) مولانا خلیل احمد انبیٹھوی (۵) مولانا اشرفعلی تھانوی۔
پانچوں ملاؤں کی کفریہ عبارات والی کتابوں کے نام اس طرح ہیں۔
(۱) اعجازِ احمدی وغیرہ (۲) فتاویٰ رشیدیہ (۳) تحذیر الناس (۴) براہین قاطعہ (۵) حفظ الایمان۔

سوال ۹۶: اگر امام احمد رضا بعض دیوبندی عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے، بتایئے یہ اعتراف کس دیوبندی عالم کا ہے؟

جواب ۹۶: مولانا حسن چاند پوری۔ (دیوبندی) کا

نوٹ: اشد العذاب میں مولوی مرتضٰی حسن دربھنگی نے مندرجہ بالا جملوں

کا اعتراف کیا ہے۔

سوال ۹۷: ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ کہاں ہوئی تھی؟

جواب ۹۷: کانپور میں۔

سوال ۹۸: ندوۃ العلماء کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟

جواب ۹۸: مدرسہ فیض عام میں۔

سوال ۹۹: بتائیے سرکار اعلیٰ حضرت کی اس تحریر کا عنوان کیا تھا جو آپ نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمائی تھی؟

جواب ۹۹: التحفة الحنفيه لمعارضة ندوة العلماء۔

سوال ۱۰۰: میرے دل میں احمد رضا کے لئے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے، لیکن عشق رسول کی بناء پر کہتا ہے، بتائیے کس نے کہا تھا؟

جواب ۱۰۰: مولانا اشرفعلی تھانوی نے۔

سوال ۱۰۱: مسٹر گاندھی نے ترک موالات کا اعلان کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں کیا تھا؟

جواب ۱۰۱: ۱۹۲۰ء میں۔

سوال ۱۰۲: رسالہ الناظر کے اس ایڈیٹر کا نام بتایئے جس نے کہا تھا کہ اگر نبوت ختم نہ ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے۔ (معاذ اللہ)

جواب ۱۰۲: مولانا ظفر الملک۔ (بحوالہ اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت)

سوال ۱۰۳: یہ کس کا قول تھا کہ زبانی جے پکارنے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو بھائیوں کو راضی کرو گے تو خدا راضی ہو جائے گا۔ (معاذ اللہ)

جواب ۱۰۳: مولانا شوکت علی کا (مدینہ اخبار بجنور ۲۱ جنوری ۱۹۲۱ء بحوالہ اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت)

سوال ۱۰۴: مولانا اسماعیل دہلوی کی قبر کہاں واقع ہے؟

2017:11:05 02:24:35

جواب ۱۰۴: آنجناب کی قبر ہی نہیں بن سکی کیونکہ سرحدی پٹھانوں نے قتل کیا اور لاش غائب کردی۔

نوٹ: وہابیہ اپنے آقا اسماعیل دہلوی کو شہید کہتے ہیں اور دلیل دیتے ہیں کہ سکھوں نے قتل کیا تھا حالانکہ کوئی ثبوت فراہم نہ کرسکے اگر سکھوں کے ہاتھوں قتل ہوتے تو امرتسر یا پنجاب کے کسی شہر میں مگر:

وہ وہابیہ نے جسے دیا ہے لقب شہید و ذبیح کا
وہ شہید لیلی نجد تھا وہ ذبیح تیغ خیار تھا

سوال ۱۰۵: وہابیوں کے یہاں توحید کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب ۱۰۵: انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین۔

سوال ۱۰۶: روافض حُبِ علی (رضی اللہ عنہ) سے کیا معنیٰ مراد لیتے ہیں؟

جواب ۱۰۶: بغضِ صحابۂ کرام۔

سوال ۱۰۷: اللہ تعالیٰ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے۔ جب بندے کچھ کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ) بتائیے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۰۷: تفسیر بلغۃ الحیران ص ۱۵۷۔۱۵۸۔

سوال ۱۰۸: لفظ رحمۃ للعٰلمین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت خاصہ نہیں ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعٰلمین کہہ سکتے ہیں، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۱۰۸: رشید احمد گنگوہی نے (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ ص ۱۲)

سوال ۱۰۹: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی (معاذ اللہ) یہ عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۱۰۹: براہین قاطعہ ص ۲۶ پر۔

2017:11:05 02:24:45

سوال ۱۱۰: نبی و رسول سب ناکارہ ہیں۔ (معاذ اللہ) بتایئے ناکارہ انسان اسماعیل دہلوی نے رسول دشمنی کا حق کہاں ادا کیا ہے؟

جواب ۱۱۰: تقویۃ الایمان ص ۲۹ پر

سوال ۱۱۱: نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۱: تصفیۃ العقائد ص ۲۵ پر

سوال ۱۱۲: بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے بے خبر اور نادان ہیں، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۱۱۲: اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان ص ۳۔

سوال ۱۱۳: بڑی مخلوق یعنی نبی اور چھوٹی مخلوق یعنی باقی سب بندے اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ کہاں لکھا ہے۔

جواب ۱۱۳: تقویۃ الایمان ص ۱۶ پر۔ مطبوعہ دہلی، دیوبندی مذہب صفحہ ۱۱۳

نوٹ: یہ وہی تقویۃ الایمان ہے جس کے متعلق مولانا گنگوہی کا فرمان ہے کہ ہر گھر میں رکھنا عینِ اسلام ہے یاد رکھئے اس کا صحیح مفہوم یہ ہوا کہ توہین نبوت ہی عینِ اسلام ہے

سوال ۱۱۴: نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے (معاذ اللہ) کہاں درج ہے؟

جواب ۱۱۴: تفسیر بلغۃ الحیران ص ۴۳ پر۔

سوال ۱۱۵: گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ویسا درجہ امت میں نبی کا ہے (معاذ اللہ) کس کتاب میں کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۵: اسماعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان ص ۶۱ پر۔

نوٹ: قرآن کریم جس محبوب ہستی کو طٰہٰ ویٰسین، مزمل و مدثر جیسے القابات سے یاد کرے دیوبند کی نظر میں وہ صرف ایک زمیندار اور چودھری کی حیثیت رکھتا

ہے کیا ایسا خیال رکھنے والا امتی اپنے نبی سے شفاعت کی امید رکھ سکتا ہے؟

سوال ۱۱۶: دیوبندی ملا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پل صراط سے گرنے سے بچالیا (معاذ اللہ) ملا جی کی یہ کہانی کہاں لکھی ہے؟

جواب ۱۱۶: تفسیر بلغۃ الحیر ان ص ۸ پر۔

سوال ۱۱۷: میلاد شریف کو کنہیا جی کے جنم سے تشبیہ کس کتاب میں دی گئی ہے؟

جواب ۱۱۷: فتاویٰ میلاد شریف ص ۸، براہین قاطعہ ص ۱۴۸ پر۔

سوال ۱۱۸: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دجال دونوں بالذات حیات سے متصف ہیں جو خصوصیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے وہی دجال کی ہے (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۸: آب حیات ص ۱۶۹ پر

سوال ۱۱۹: درود تاج ناپسندیدہ اور پڑھنا منع ہے۔ دیوبند کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۹: فضائل درود شریف ص ۷۳ پر۔

سوال ۱۲۰: دیوبندیوں کے ایک بزرگ کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو) اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔ یہ لغو عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۱۲۰: صراط مستقیم فارسی ۱۶۴، اردو ص ۲۸۰ پر

سوال ۱۲۱: اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۲۱: تقویۃ الایمان ص ۷ پر۔

سوال ۱۲۲: نماز جنازہ کے بعد دعاء مانگنا ناجائز ہے، کس کا فتویٰ ہے؟

جواب ۱۲۲: مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاہور کا۔

سوال ۱۲۳: حجاز ونجد پر آل سعود کا غلبہ کس سنہ عیسوی میں ہوا؟

جواب ۱۲۳: حکومت برطانیہ سے ساز باز کر کے مکمل طور پر ۱۹۵۲ء میں آل سعود کا پورے علاقہ نجد و حجاز حرمین طیبین پر قبضہ ہو گیا۔

سوال ۱۲۴: گستاخ رسول سلمان رشدی کی اس کتاب کا نام بتاؤ جس میں ایسے غلیظ جملے اور بے بنیاد باتیں تحریر ہیں۔ جن کو تسلیم کر لینے والا اسلام سے خارج ہو جائے گا؟

جواب ۱۲۴: شیطانی آیات۔

سوال ۱۲۵: شیطانی آیات کے بدنام زمانہ مصنف سلمان رشدی کیلئے موت کا فتویٰ کس نے جاری کیا؟

جواب ۱۲۵: صدر ایران آیت اللہ خمینی (شیعہ روحانی پیشوا) نے ۱۹۸۹ء میں۔

سوال ۱۲۶: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ (دیوبندیوں کے پیرو مرشد) فرماتے ہیں۔ الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ پڑھنے کے جواز میں شک نہیں بتائیے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۲۶: امداد المشتاق ص ۵۹ پر۔

سوال ۱۲۷: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے اے حبیب کبریا فریاد ہے
سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل اے مرے مشکل کشا فریاد ہے

بتائیے وہابیوں کے عقائد کے مطابق یہ شرک آلود اشعار کہاں درج ہیں۔

جواب ۱۲۷: مناجات نالۂ امداد میں۔

سوال ۱۲۸: شیخ الحدیث مولوی زکریا سہارنپوری (دیوبندی) کی کس کتاب میں انہیں کے عقیدے کے مطابق ایمان شکن درج ذیل عبارت موجود ہے۔

"بندہ کے خیال میں درود و سلام اس طرح پڑھنا چاہیے"

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوۃ و السلام علیک یانبی اللہ . الخ

جواب ۱۲۸: فضائل اعمال درود شریف ص ۲۰۷ پر

سوال ۱۲۹: مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں آج یوں جی چاہتا ہے کہ دل کھول کر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھوں۔ وہ بھی ان الفاظ میں الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بتائیے مندرجہ بالا عبارت کہاں لکھی ہے؟

جواب ۱۲۹: شکر النعمۃ بذکر رحمۃ الرحمۃ ص ۱۸ پر۔

سوال ۱۳۰: مخالفت وعداوت کے باوجود ایک مقام پر السلام علیک ایھا النبی بصیغۂ خطاب درود پڑھنے پر سب کے سب مجبور ہیں۔ بتائیے وہ کون سا مقام ہے؟

جواب ۱۳۰: نماز کے اندر تشہد میں۔

نوٹ: وہابی دھرم کے بزرگوں نے خود ہی وہابیت اور دیوبندیت کی آنکھوں کے بند دریچے کھول دیئے ہیں اور انہیں کی عبارتوں سے استعانت و غیر اللہ سے مدد کے لئے پکارنے کا جواز مل رہا ہے۔ اس کے علاوہ صحابۂ کرام کا طریقہ کار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ اس کے باوجود بدگمانی کے کانٹے، دشت بے یقینی کا کرب چشم بینا کے بازار میں بجھی بجھی مشعلیں، سوختہ چراغ جلا کرامت مسلمہ کا رشتہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے منقطع کرنے پر آمادہ رہتے ہیں۔ مگر جماعت اہل سنت میں سے ہمارے اسلاف خصوصیت کے ساتھ سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے ان دشمنوں کی پلکوں کی چوکھٹ پر بے انت کڑوی داستانیں رقم کردی ہیں اور آج بھی غلامانِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء باطل افکار و خیالات کی تشہیر کرنے والوں

کو تعزیہ بردوش بنا کر وسعت حیات کے رنگوں میں ٹوٹتی آس، سونی راہ جیسی کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔

سوال ۱۳۱: مناظر حسین گیلانی نے اپنی کتاب سوانح قاسمی میں مولوی قاسم نانوتوی کو ایک جگہ ایسے لقب سے یاد کیا ہے۔ جو عقائد دیو بند کے مطابق ناجائز وحرام ہے۔ بتائیے وہ کون سا القاب ہے۔اور کس صفحہ پر درج ہے۔

جواب ۱۳۱: سیدنا امام الکبیر (سوانح قاسمی ص ۱۳۵ پر)

یاد رہے کہ یہ وہی قاسمی ہیں جنہوں نے رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین بمعنیٰ آخری نبی ہونے کا انکار کیا ہے اور اس کو عوام کا خیال بتا کر پورے ہندوستان کے خوش عقیدہ مسلمانوں کا دل دکھایا ہے۔ وہابی برادری مناظر حسین گیلانی دیو بندی کے بارے میں کیا کہہ رہی ہے؟ کیا دیو بندی عقیدے کے مطابق ''سیدنا امام الکبیر'' کہنا درست ہے؟ دجل ومکر کے دام فریب میں سیدھے سادھے کلمہ گو مسلمانوں کو نماز و تسبیح کے نام پر گمراہ کرنے والے لوگ کس خاموشی کے ساتھ شرک آمیز القاب و آداب کو ''کوکو کولا'' سمجھ کر ہضم کر رہے ہیں۔اس گمراہ فرقے کا یہی دستور رہا ہے کہ جب اپنا معاملہ ہوتا ہے تو ٹاٹا برلا کا بنا ہوا ہاضمولہ سمجھتے ہیں اور جب دوسروں کا ہو تو زہر ہلاہل (العیاذ باللہ)۔

سوال ۱۳۲: وہ کون شخص ہے جس نے سب سے پہلے حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم کو گالیاں دی ہے؟

جواب ۱۳۲: ابن سباء یہودی، یاد رکھو یہ عقیدہ شیعوں نے ابن سباء سے لیا ہے۔ (مظہر حق کا تاج الفحول نمبر ص ۲۲۵)

سوال ۱۳۳: محمد بن عبد الوہاب نجدی (شیخ نجد) نے لکھا ہے ان محمد الا یملک

لنفسه نفعا و لا ضرا فضلا من عبد القادر او غیرہ ۔ بلا شبہ محمد اپنی جان کیلئے نفع ونقصان کے مالک نہیں چہ جائے کہ عبدالقادر (غوث اعظم) وغیرہ۔ اس عبارت کو اسماعیل دہلوی نے اپنی کتاب تقویۃ الایمان میں کس صفحہ پر لکھا ہے؟

جواب ۱۳۳: صفحہ ۲۴ پر۔

سوال ۱۳۴: جو شخص یوں کہتا ہے کہ خدا بھی نور ہے اور نبی بھی نور ہے ایسا شخص بے شک اسلامی تعلیم کا منکر ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والے مسلمان میں اور یہود و نصاریٰ میں جنہوں نے اپنے انبیاء کو رب مان لیا کوئی فرق نہیں ہے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۳۴: برہان الحق ص ۱۰۱ (مصنف مولوی احمد دین غیر مقلد وہابی)

سوال ۱۳۵: جو کوئی شخص یوں کہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں وہ مشرک ہوگا اور اس کا خون مباح (جائز) ہوگا کس کتاب میں لکھا ہے۔

جواب ۱۳۶: تحفۂ وہابیہ صفحہ ۶۸ پر۔

سوال ۱۳۷: انبیاء علیہم السلام عیب دار ہوتے ہیں (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۳۷: اصلاح عقائد صفحہ ۱۵۴ پر (مولوی رفیق خاں پسروری)

غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ملاحظہ کیجئے۔

سوال ۱۳۸: حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے میدان کربلا سے یزید کی طرف روانگی کے وقت کس طرح فریاد کی؟

جواب ۱۳۸: یَارَحْمَةَ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْن. مَحْبُوْس اَیْدِ الظّٰالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَ الْمُزْدَهِم (سر الشہادتین اردو ص ۲۷)

سوال ۱۳۹: حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی وصال کے بعد ۱۸ ہجری میں سخت

قحط پڑا بتایئے ایسے موقع پر حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں کس طرح فریاد کی؟

جواب ۱۳۹: یا محمداہ (البدایہ والنہایہ جلد ۷ ص ۹۱)

سوال ۱۴۰: حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مقابلہ جب مسیلمہ کذاب سے ہوا تو مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے جب یہ نازک حالت دیکھی تو آپ نے مسلمانوں کے شعار کے مطابق ندا دی تھی بتایئے وہ الفاظ کیا تھے؟

جواب ۱۴۰: یا محمداہ (جملہ صحابہ کا یہی طریقہ رہا ہے) (حوالہ مندرجہ بالا جلد ۶ ص ۳۲۴)

نوٹ: یہ جنگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ہوئی۔

سوال ۱۴۱: جنگ یرموک میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور تمام صحابۂ کرام کا نعرہ کیا تھا؟

جواب ۱۴۱: یا محمد یا منصور امتک (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے فتح مند اپنی امت کی خبر لیجئے (تمام صحابۂ کرام کا نعرہ یا محمداہ تھا) صلی اللہ علیہ وسلم

وہابیہ، دیابنہ مذکورہ بالا عبارت کے تعلق سے کیا کہتے ہیں؟

سوال ۱۴۲: کسی کو معلوم نہیں نہ نبی کو نہ ولی کو نہ اپنا حال نہ دوسرے کا کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۴۲: تقویۃ الایمان صفحہ ۳۱ دیوبندی مذہب صفحہ ۱۲۱ پر

سوال ۱۴۳: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دینا ۸۰ ربرس کی خالص عبادت سے افضل ہے کس کا خیال ہے؟

جواب ۱۴۳: شیعہ فرقے کا۔

مندرجہ ذیل عبارتیں علامہ مشتاق احمد نظامی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دیوبند کی خانہ تلاشی سے اخذ کی گئی ہیں۔

2017:11:05 02:25:53

میلاد النبی کی مخالفت

مولانا اشرف علی تھانوی کی کتاب ''میلاد النبی'' جو تھانوی صاحب کی نو تقریروں کا مجموعہ ہے وہ میلاد النبی کی مخالفت میں رقمطراز ہیں لکھتے ہوئے قلم کانپ رہا ہے اور جگر پاش پاش ہو رہا ہے۔ (عید میلاد النبی، نیو تاج آفسٹ پوسٹ بکس ۷۴۹۹ دہلی ص ۵۴)

''صبح صادق کے وقت، وہ بیان ہوا اس لئے کہ حضور کی ولادت شریف اسی وقت ہوئی ہے اور ایک گہوارہ لٹکایا گیا غرض پوری نقل بنائی گئی۔ نعوذ باللہ و غضب رسولہ علی ھذہ المخترعات'' اگر یہی نقل ہے تو خدا خیر کرے ایک عورت کو بھی لادیں گے اور اس کو کہہ دیں گے چلایا کرے۔

نوٹ: تھانوی صاحب کیا ہر نقل کی اصل درکار ہوتی ہے؟

تھانہ بھون گویا مدینہ ہے: جیسا کہ مدینہ شریف میں رہ کر میل کچیل والا نہیں رہ سکتا۔ اللہ کا شکر ہے۔ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے ایسا ویسا یہاں پر بھی نہیں رہ سکتا۔ (افاضات الیومیہ، تھانوی، ج ۴ صفحہ ۲۷۰، سطر ۱)

نوٹ: صاف صاف کہہ دیجئے اب یہ تھانہ بھون نہیں مدینہ ہے۔

گنگوہ تو کعبہ بن ہی چکا ہے، ملاحظہ ہو مرثیہ گنگوہی ع

پھریں تھے کعبہ میں بھی پوچھتے گنگوہ کا رستہ

اب دیوبندیوں کو مکہ و مدینہ جانے کی ضرورت نہیں گنگوہ اور تھانہ بھون بہت کافی ہیں۔

جھوٹا واقعہ: ایک صاحب کی لڑکی کا رشتہ ہو رہا ہے، لڑکے والوں کو لکھا ہے کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور یہ فرمایا کہ شادی میں جلدی کرو۔ تو آپ کی مصلحت حضور کی مصلحت سے بڑھی ہوئی ہے۔

اب وہ بیچارے لڑکی والے لکھتے ہیں کہ ایسے امور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیداری کے ارشادات بھی محض مشورہ ہوتے تھے جن پر عمل کرنے پر انسان خود

2017:11:05 02:26:05

مختار ہوتا تھا۔ (افاضات الیومیہ تھانوی، ج۴ صفحہ ۳۹۸، سطر۴)

حافظہ نباشد: میں کم بخت (اشرفعلی تھانوی) کیا چیز ہوں کہ اس کا انتظار کروں کہ مجھ سے محبت ہو خود حضرات انبیاء کرام علیہم السلام سے بھی طبعی محبت کرنا فرض نہیں۔ (افاضات الیومیہ، ج۴، ص۵۶۴، سطر۷)

نوٹ: یہاں جناب کیوں بھول گئے کہ بسا اوقات اصل واقعہ بھی بدنما معلوم ہوتا ہے۔

عمل پر نہیں محبت پر بھروسہ ہے: اپنے پاس اعمال وغیرہ تو کچھ ذخیرہ نہیں صرف بزرگوں کی دعاء اور محبت ہی ہے۔ اس کا یہ تشخص واہتمام کرنا چاہئے۔ (افاضات الیومیہ ۵۔ ص ۵۴۲، سطر۱۹)

نوٹ: یعنی اعمال کا اہتمام نہیں کرنا چاہئے بس بزرگوں کی دعا اور محبت کافی ہے۔ اسی لئے تو عاشق الٰہی میرٹھی نے لکھا ہے کہ ''مولانا تھانوی کے پاؤں دھوکر پینا نجات اُخری کا باعث ہے۔''

نماز، روزہ سب سے چھٹکارا، پاؤں دھوکر پی لیجئے اور اپنے اصل ٹھکانہ پر پہنچ جائیے۔

خانقاہ نہیں بیحیاؤں کا اڈہ: یہاں (تھانہ بھون) پر تو جو بہت ہی بے حیا ہوگا وہی ٹھہر سکتا ہے۔ (افاضات الیومیہ، ج۳، ص۲۶۵)

نوٹ: کبھی کبھار، سچ بات زبان پر آ ہی جاتی ہے۔

سیدہ خاتون جنت کی توہین: ہم نے خواب میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیکھا، انہوں نے ہم کو سینے سے چمٹا لیا۔ ہم اچھے ہوگئے۔ (افاضات الیومیہ، ج۶، ص۶۷، سطر۸)

نوٹ: حضرت سیدہ خاتون جنت کی شان تو یہ ہے کہ ان کی ایک نگاہِ عنایت بیمار کو شفایاب کردے مگر یہ بیہودہ انداز بیان قابلِ نفرت وملامت ہے۔

ایک بھدی، بھونڈی اوردل آزار مثال: اگر صحابہ میں سے کسی کو

خواب میں دیکھئے، مثلاً ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یا حضرت سید نا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان حضرات کی صورت میں شیطان آ سکتا ہے۔
(افاضات الیومیہ، ج ۶، ص ۸۲، سطر ۱۸)

نوٹ: یہ بالکل وہی انداز ہے جس طرح کوئی بے لگام شرابی بولتا ہے۔

چھپر کی جنت: ان ہی حضرات کی برکت تھی، مقبولیت پر یاد آیا۔ حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نے خواب میں دیکھا کہ جنت ہے اور اس میں ایک طرف چھپر کے مکان بنے ہوئے ہیں، فرماتے تھے کہ میں نے دل میں کہا کہ اے اللہ! یہ کیسی جنت ہے جس میں چھپر ہیں۔ جس وقت صبح کو مدرسہ آیا، مدرسے کے چھپر پر نظر پڑی تو ویسے ہی چھپر تھے۔ (افاضات الیومیہ، ج ا صفحہ ۶۶، سطر ۷)

نوٹ: دیوبند کے جملہ فضائل من گھڑت خوابوں سے تراشے جاتے ہیں۔

حوروں کی دنیا: میں تو کہا کرتا ہوں کہ ہندوستان کی عورتیں حوریں ہیں۔ (افاضات الیومیہ ج ۴، ص ۲۳۷، سطر ۱۵)

نوٹ: اس میں جناب کا تجربہ بول رہا ہے۔

اپنی جہالت کا اقرار: الحمد للہ! اب تک یہی اعتقاد ہے، آپ چاہے حلف لے لیجئے۔ مجھے کچھ نہیں آتا۔ (افاضات الیومیہ، ج ۷ ص ۶۳، سطر ۳)

تھانہ بھون کی کھانی تھانوی کی زبانی: یہاں پر تو جو بہت ہی بے حیا ہوگا وہی ٹھہر سکتا ہے ورنہ اگر ذرا بھی غیرت ہوگی، ہرگز نہیں ٹھہر سکتا کون ذلت گوارا کرے گا۔ (افاضات الیومیہ ج ۳، ص ۲۶۵، سطر ۲۱)

نوٹ: ع بے حیا باش ہر چہ خواہی کن

غرور کا سر نیچا: دیوبند میں کثرت سے فتوے آتے ہیں، ایک پیسہ بھی نہیں لیا جاتا اور گو لینا جائز ہے۔ (افاضات الیومیہ، ج ۳ ص ۹۶، سطر ۱)

نوٹ: دیوبند میں استفتاء آتا ہے یا فتوے آتے ہیں؟ رسول کریم کو اردو سکھانے کا دعویٰ اور خود زبان سے بے خبری کا یہ عالم!۔

بگڑے ہوئے لٹھ پیر: سچ تو یہ ہے کہ ہمارے بزرگ ہم کو بگاڑ گئے، کوئی اور پسند ہی نہیں آتا۔ (افاضات الیومیہ، ج ۶، ص ۱۹۴، سطر ۱۴)

نوٹ: اب کوئی پسند نہ آئے تو کیونکر؟ آپ کے بزرگوں کی شان ہی نرالی تھی، وہ حقائق و معارف اس وقت تک نہ بیان کرتے جب تک کوئی آگے سے ان کا آلہ تناسل پکڑ کر نہ کھینچتا، ایسے لوگ تو کمیاب ہی نہیں بلکہ نایاب ہوتے ہیں۔

ھدھد: ہمارے محاورے میں ہدہد بیوقوف کو کہتے ہیں اور میں (اشرف علی) بھی بیوقوف ہی سا ہوں مثل ہدہد کے (ارشادات تھانوی صاحب مندرجہ افاضات الیومیہ ج ۱، ص ۱۴۰، سطر ۱۸)

اعتراف حال: میں فقیہ نہیں محدث نہیں، مجتہد نہیں، مفسر نہیں۔ (افاضات الیومیہ، ج ۱، ص ۱۱۲، سطر ۱۹)

نوٹ: کچھ نہیں تھے مگر ہدہد تو تھے۔

تھانوی صاحب غیر سند یافتہ تھے: مجھ کو مدرسے سے سند نہیں ملی، مدرسہ نے نہیں دی، ہم نے مانگی نہیں کیونکہ یہ اعتقاد تھا کہ ہم کو کچھ آتا نہیں۔ پھر سند کیا مانگتے؟ (افاضات الیومیہ ج ۱، ص ۱۰۹، سطر ۱۹)

اپنی جہالت کا اقرار: میں تواضع نہیں کہتا، واقعہ ہے کہ علمی لیاقت تو کبھی حاصل نہیں ہوئی۔ (افاضات الیومیہ، ج ۴، ص ۲۷۹، سطر ۱۵)

تھانوی صاحب کی آپ بیتی: مشہور ہے نا کہ کوئی بزرگ تھے، ان کی شادی ہوئی۔ پہلی شب تھی، کپڑے کیوں نہ اتارے جاتے۔ علی الصبح جو اٹھ کر وہ باہر آنے لگے تو اندھیرے میں غلطی سے عمامہ سمجھ کر بیوی کا پاجامہ سر سے لپیٹ

لیا۔ باہر نکلے تو بڑا مخول مذاق) ہوا۔ (افاضات الیومیہ، ج ۷، ص ۱۵۴، سطر ۱)

دوست سے دوست پہچانا جاتاھے: حضرت مولانا دیوبندی اور وہ مولوی صاحب ایک موٹر میں تھے، اور بعض مسلمان لیڈر بھی موجود تھے، جس وقت حضرت مولانا کا موٹر چلا ہے تو ایک اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوا، اس کے بعد گاندھی جی کی جے مولوی محمود حسن کی جے کے نعرے بلند ہوئے۔ (افاضات الیومیہ، ج ۶، ص ۲۵۵، سطر ۱۳)

ایک انگریز نے سوال کیا تھا، یہ مع اپنی اہلیہ کے مسلمان ہوگیا تھا کہ ہم ہندوستان آنا چاہتے ہیں۔ اور ہماری میم بھی ہمراہ ہوگی، اور وہ پردہ نہ کرے گی، میں نے لکھ دیا کہ آپ کے لئے اجازت ہے۔

(افاضات الیومیہ، ج ۶، ص ۲۴، سطر ۱۳، ۱۹ وغیرہ)

حواس باختہ: کھانے پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھنا۔ یہ ساری باتیں بیوقوفی کی ہیں۔ (افاضات الیومیہ ج ۴، ص ۱۲۴، سطر ۴)

افیون کھانے کی اجازت: حضرت مولانا گنگوہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ایک شخص گاؤں کا رہنے والا مرید ہونے آیا۔ کہتا ہے کہ میں افیم کھاتا ہوں، فرمایا اچھا یہ بتلا کتنی کھاتا ہے، اتنی میرے ہاتھ میں رکھ دی...... چنانچہ اس نے ایک گولی بنا کر ہاتھ پر رکھ دی۔ حضرت نے اس کا ایک حصہ توڑ کر اس کو کھلا دیا کہ اتنی کھالیا کر۔ الخ (افاضات الیومیہ تھانوی ج ۴ ص ۱۷۷)

غور طلب: اگر کثرت مقدار میں پانی جمع ہو، اور اس میں تھوڑی سی مقدار میں پیشاب ڈال دیا جائے تو وہ پاک رہے گا۔

(افاضات الیومیہ تھانوی ج ۶ ص ۱۷۴، سطر ۵)

آپ تو کچھ فرمایئے: ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت جو غالی

شیعہ ہیں، اور صحابہٗ کرام پر تبرا کرتے ہیں۔ کیا یہ کافر ہیں؟ فرمایا کہ محض تبرے پر تو فتویٰ مختلف فیہ ہے۔ (افاضات الیومیہ ج ۵ ص ۴۳۳)

گورنمنٹ کا وظیفہ: مولانا شاہ اسحاق صاحب کا واقعہ ہے جو اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ جب گورنمنٹ انگریز کا تسلط ہوا تو شاہ صاحب کا جو وظیفہ مقرر تھا وہ جاری رکھا گیا۔ (افاضات الیومیہ ج ۷، ص ۴۸۵، سطر ۱۴)

تھانوی صاحب کو چھ سو روپئے ماہانہ گورنمنٹ دیتی تھی:
تحریکات کے زمانہ میں میرے متعلق یہ مشہور کیا گیا تھا کہ چھ سو روپے ماہانہ گورنمنٹ سے پاتا ہے، ایک شخص نے ایک ایسے ہی مدعی سے کہا کہ اس سے تو یہ معلوم ہوا کہ یہ خوف سے متاثر نہیں لیکن طمع (لالچ) سے متاثر ہے۔
(افاضات الیومیہ ج ۴، ص ۲۹۸، سطر ۳)

اپنے منہ میاں مٹھو: ہم کو حق تعالیٰ نے مرنے کے بعد خلافت دے دی۔ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی کہ حق تعالیٰ نے اضافہ کا تصرف عطا فرمایا ہے۔
(افاضات الیومیہ: ج ۴، ص ۱۱۴، سطر ۱، اور ج ۷، ص ۳۰۸، سطر ۳)

نوٹ: اپنے لئے سب درست! اور یہی تصرف جب اولیاء اللہ کے لئے مانا جائے تو کلیجہ پھٹ جاتا ہے۔

آنکھیں بدل گئیں تو نظارہ بدل گیا: مولانا خلیل احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی نرالی شان تھی چہرے سے انوار برس رہے تھے۔
(افاضات الیومیہ: ج ۴، ص ۶۱، سطر ۱۱)

نوٹ: دیوبندی دھرم میں رسول خدا کی تعریف انسانوں جیسی کی جائے بلکہ اس سے بھی کم البتہ دیوبند کے مولانا آدمی نہیں ہوتے گویا زمین پر سورج اتر آیا ہے۔

کرامت ھی کرامت: حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب طالب علموں کو مارتے

وقت بڑی ظرافت سے کام لیتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ اس عصا میں خاصیت ہے کہ اس سے مُردے زندہ ہوتے ہیں۔

(افاضات الیومیہ: ج۱، ص۳۱۲، سطر۵)

من ترا حاجی بگویم: حضرت مولانا گنگوہی صاحب رحمۃ اللہ علیہ تمام کمالات کے جامع تھے۔

(افاضات الیومیہ: ج۴، ص۴۸۸، سطر۴۔ دیوبندی مذہب: ص۳۲۵)

نوٹ: نبوت بھی ایک کمال ہے مگر اس کا کوئی استشناء نہیں۔

کوا کھاتے: اپنے پیر الحمدللہ بے نظیر جامع کمالات تھے۔ (افاضات الیومیہ: ج۴، ص۱۳۴، سطر۱۴، دیوبندی مذہب ص۳۲۵)

پھر نہ کہنا مجھے خبر نہ ہوئی: اس چودہویں صدی میں ایسے پیر کی ضرورت تھی جب کہ میں اشرف علی ہوں لٹھ (افاضات الیومیہ: ج۴ ص۵۲۵، سطر۸ اور ص۳، سطر۱۱، دیوبندی مذہب، ص۳۲۵)

پہلے خود آدمی بنئے: میرے یہاں آدمیت، انسانیت، سکھائی جاتی ہے۔ اگر ولی بننا، بزرگ بننا، غوث بننا ہو تو اور جگہ جاؤ انسان بننا ہو تو یہاں آؤ۔

(افاضات الیومیہ: ج۴، ص۱۵۸، سطر۵۔ دیوبندی مذہب ص۲۲۶)

نوٹ: آپ کی آدمیت اور انسانیت یہ ہے کہ کسی میزبان کے یہاں پہنچو تو اسے حکم دو کہ اگر تمہارے یہاں نہیں پکا تو محلّہ والوں سے مانگ کر لاؤ میں دل شکنی کا قائل ہوں البتہ شکم شکنی کا نہیں۔

شیخ چلی پیچھے رہ گیا: میں ایک ہی مجلس میں طالب کو خدا تک پہنچا دیتا ہوں۔ (افاضات الیومیہ: ج۱، ص۱۴، دیوبندی مذہب ص۳۲۷)

نوٹ: اللہ اکبر، اتنی لمبی اڑان۔

تھانہ بھون کے مردیے: مردے بھی منظم ہیں

(افاضات الیومیہ: ج ۲، ص ۴۶، سطر ۱۶۔ دیو بندی مذہب، ص ۳۲۷)

نوٹ: مسخرے کو ہر جگہ مذاق ہی سوجھتا ہے اسے زندہ اور مردہ کی کیا تمیز اسے تو قہقہہ چاہئے۔

غزالی اور رازی سے بھی اونچا مقام: میں کبھی وعظ میں لطائف اور نکات بیان کرتا ہوں تو صاف کہہ دیتا ہوں کہ یہ نکتہ ہے۔ اور بعضے علوم بھی اللہ تعالیٰ نے عنایت کئے ہیں کہ شاید صدیوں سے کسی کو عنایت نہ ہوئے ہوں۔

(افاضات الیومیہ: ج ۷، ص ۵۵، سطر ۳، دیو بندی مذہب ص ۳۲۸)

نوٹ: یہ محض ایک پاگل کی بڑ ہے اس کے سوا کچھ بھی نہیں صدیوں میں تو شیخ عبدالحق محدث دہلوی، امام رازی غزالی، امام اعظم ابوحنیفہ، غوث پاک، غریب نواز سبھی شامل ہیں حتیٰ کہ بعد تابعین کرام صحابۂ عظام تو کیا یہ تسلیم کر لیا جائے کہ آپ کا مقام ان سب سے اونچا تھا۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

سادہ لوح مریدین کی آنکھوں میں دھول اس طرح نہ جھوکو کہ بیچ چورا ہے پر تمہارا بھانڈا پھوٹے اور بھرم کھل جائے۔ ایک ذاکر نے حضرت سے عرض کیا۔ کہ میں نے طائف میں چلہ کیا۔ اور سوا لاکھ اسم ذات روزانہ پڑھا۔ مگر نفع نہیں ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ناراض ہیں۔ فرمایا اگر میں ناراض ہوتا۔ تو تم کو سوا لاکھ اسم ذات روزانہ کی توفیق ہی نہ ہوتی۔

(افاضات الیومیہ: ج ۳ ص ۱۷۵، سطر ۱۷، دیو بندی مذہب ص ۳۲۸)

نوٹ: گنگوہی کا اثر پڑ گیا ہوگا۔

سراپا کرامت: ایک صاحب کے خط کے جواب میں جن پر فوجداری کا مقدمہ تھا توکل پر میرے قلم سے نکل گیا۔ کہ انشاءاللہ کچھ نہ ہوگا وہ اتفاقاً اس مقدمے سے بری ہو گئے۔

(افاضات الیومیہ: ج اص ۱۸۱، سطر ۲، دیوبندی مذہب، ص ۳۲۸)

نوٹ: کیا کہنا ہے آپ کے توکل کا، جو میزبان کے دستر خوان پر بیٹھ کر میزبان سے یہ کہے کہ کھانا محلے والوں سے مانگ لاؤ اگر تمہارے یہاں نہیں ہے۔ بھلا بتائیے۔ ایسے اخلاق مجسم کا توکل کتنا اونچا ہوگا۔

کہیں فریب تو نہیں: مولانا فخر الحسن صاحب فرماتے تھے۔ کہ میں مکہ معظّمہ میں ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ کوئی معتقد ان کی تعریف کر رہا تھا۔ اور وہ خوش ہو رہے تھے کہ میرے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ اپنی مدح سے اتنا خوش ہو رہے ہیں۔ بس اتنا خیال آنا تھا کہ میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ میں مدح سے خوش نہیں ہو رہا ہوں بلکہ اپنے صانع (بنانے والے) کی مدح سے خوش ہو رہا ہوں کہ اسی نے تو مجھے ایسا بنایا۔ (افاضات الیومیہ: ج ٦ ص ۱۸۷، سطر ۱۰، دیوبندی مذہب ص ۳۲۹)

نوٹ: یہی بات غوث پاک اور غریب نواز کے لئے شرک کیوں ہے؟

اعتراف حقیقت: اپنے بزرگوں کی محبت رکھنا۔ خوش رہنا خدا کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اس کا ہر شخص کو اہتمام کرنا چاہئے۔ (افاضات الیومیہ: ج ۴ ص ۵۴۴، سطر ۲۱۔ دیوبندی مذہب ص ۳۳۰)

نوٹ: بزرگوں کو خوش رکھا جائے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کو جانوروں چوپایوں پاگلوں جیسا لکھ کر انہیں تکلیف پہنچائی جائے اور کفر بولا جائے۔

☆ اب بحمد للہ ذرا آنکھیں کھلی ہیں۔ گو اب بھی بہت لوگ آنکھ کھول کر پھر بند کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں مگر انشاء اللہ اب کھل کر ہی رہیں گے۔ یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم و اللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔ یہ نور تمام ہی ہو کر رہے گا (افاضات الیومیہ: ج ۴ ص ٦۴۳، سطر ۱۲۔ دیوبندی مذہب ص ۳۳۰)

نوٹ: گویا قرآن جناب ہی پر اترا ہے معاذ اللہ۔

آنکھ میں ڈھول جھونکنا: ایک شخص نے لکھا تھا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ مجدد ہیں کیا یہ صحیح ہے۔ اب اگر کوئی اور ہوتا، تو لکھتا ہوں یا نہیں۔ مگر میں نے لکھا کہ عزم کی تو کوئی دلیل نہیں اور احتمال مجھے بھی ہے۔

۲: عرض کیا کہ حضرت مجدد وقت ہیں۔ فرمایا کہ چونکہ نفی کی بھی کوئی دلیل نہیں اس لئے اس کا احتمال مجھ کو بھی ہے۔ (افاضات الیومیہ: ج۱، ص۱۷۸، سطر۱۶، دیوبندی مذہب ص ۳۳۱)

نوٹ: جناب کا مغالطہ ملاحظہ فرمایئے بدھو، نھو، خیرو، جمعراتی، بقرعیدی میں کوئی بھی کہہ سکتا ہے چونکہ نفی کی کوئی دلیل نہیں اور اپنے مجدد ہونے کا مجھے بھی احتمال ہے۔ لہٰذا اگر مجھے مجدد سمجھا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اس اصول کو میلاد، قیام کے لئے کیوں نہیں اپنایا جاتا کہ نفی کی کوئی دلیل نہیں اور ذکر رسول گویا ذکر الٰہی ہے لہٰذا میلاد قیام میں کوئی مضائقہ نہیں۔

علم نبوت کی تنقیص: مولوی محمد قاسم نے حضرت حاجی صاحب سے شکایت کی کہ ذکر پورا نہیں ہوتا۔ شروع کرتے ہی قلب پر ثقل (بھاری پن) ہو جاتا ہے۔ زبان بند ہو جاتی ہے فرمایا کہ یہ ثقل وہ ثقل ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے وقت ہوتا تھا۔ آپ کے علوم نبوت پر فائز ہونے میں کیا عجیب اور غامض تحقیق ہے۔

(افاضات الیومیہ: ج۴، ص۱۶۸، سطر۱، دیوبندی مذہب، ص ۳۳۲)

نوٹ: معاذ اللہ ثم معاذ اللہ یہ کیسا خطرناک انداز بیان ہے اپنوں کی بڑائی میں تنقیص نبوت جیسے سنگین جرم کا ارتکاب! خدا جانے یہ حاجی صاحب کا ارشاد ہے یا ایجاد بندہ۔

رسول کریم سے ہمسری کا دعویٰ: ایک شخص نے مولانا محمد یعقوب

صاحب سے اپنا کشف بیان کیا تھا کہ مجھ کو کشف ہوا ہے۔ کہ میں اور جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم مساوی درجہ میں ہیں حالانکہ یہ ممتنع شرعی ہے کہ غیر نبی درجہ میں نبی کے برابر ہو جائے اسلئے اس نے اپنا یہ کشف مولانا محمد یعقوب صاحب (صدر دیوبند) سے عرض کیا۔ تو مولانا نے ارشاد فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض صفات میں ہم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مشترک ہیں۔

(افاضات الیومیہ: ج ۷، ص ۴۶۴، سطر ا۔ دیوبندی مذہب ص ۳۳۲)

یہ شاتمانِ رسول اس شعر کے مصداق ہیں۔

آقائے کائنات لباس بشر میں ہے — دھوکے میں آنہ جائے کہیں فکر و آگہی

(اسلم گورکھپوری)

سب دھان بائیس پنسیری: آج کل کے سجادہ نشین اور شیخ المشائخ کہ خود گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والے۔ (افاضات الیومیہ: ج ۴، ص ۱۲۱، سطر ۹: دیوبندی مذہب ص ۳۸۱)

نوٹ: غالبًا یہ سب کچھ سید احمد رائے بریلوی سے متاثر ہو کر جناب نے ارشاد فرمایا ہے چونکہ ان کا حال تو یہی تھا کہ پڑھے لکھے کچھ نہیں ملا فاضل۔

دیوبندی دھرم میں انبیاء اور اولیاء ناکارہ ہیں: ایسے عاجز لوگوں کو پکارنا کہ کچھ فائدہ اور نقصان نہیں پہنچا سکتے محض بے انصافی ہے۔ کہ ایسے شخص کا مرتبہ ایسے ناکارے لوگوں کو ثابت کیجئے۔

(تقویۃ الایمان ص ۳۳، دیوبندی مذہب ص ۱۴۲)

نوٹ: خدا عزوجل اپنے جن محبوب و برگزیدہ بندوں کو اختیارات عطا فرمائے انہیں عاجز و ناکارہ محض دیوبندی دھرم میں کہا جا سکتا ہے ایسا گستاخ و بیہودہ لب ولہجہ! اگر عہد فاروقی میں ہوتا تو مقراض (قینچی) قانون سے انگلی اور زبان دونوں کو

تراش لیا جاتا۔

تبلیغ کا نیا طریقہ: آدمی کتنا ہی گناہوں میں ڈوب جائے اور محض بے حیا ہی بن جائے اور پرایا مال کھانے میں کوئی قصور نہ کرے اور کچھ بھلائی برائی کا امتیاز نہ کرے مگر تو بھی شرک کرنے سے اور اللہ کے سوا اور کسی کو نہ ماننے سے بہتر ہے۔ (تقویۃ الایمان ص ۵۲، دیوبندی مذہب ص ۱۸۰)

نوٹ: شرک یقیناً بہت بڑا پاپ اور جرم ہے ایسی معصیت جس کی معافی نہیں لیکن شرک سے اجتناب کا یہ انداز بیان انتہائی خطرناک ہے وہ محض بے حیا ہی نہ بن جائے گا۔ بلکہ تقویۃ الایمان کے مصنف کی طرح معاذ اللہ توہین نبوت پر بھی جری ہو جائے گا۔ وہ یہ یقین کرے گا کہ بس شرک نہ کیا جائے خواہ کچھ بھی کیا اور کرایا جائے۔

واہ رے اشرفعلی: ''حضرت والا اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا دونوں طرف بڑھا دیتے اور لوگ بڑھ بڑھ کر والہانہ انداز سے دو طرف ہاتھ چومتے رہتے اور حضرت والا ہر شخص پر نظر توجہ ڈالتے جاتے بوقت رخصت جب تک ریل تیز نہ ہو جاتی مصاحبوں کی یہی بھرمار اور یہی کیفیت رہتی۔''

(اشرف السوانح جلد اول ص ۱۰۶)

نوٹ: اپنے لئے سب روا ہے یہی دوسروں کے لئے رسم ہے بدعت ہے ریا ہے، نمائش ہے، خدا جانے کیا کیا ہے۔

یا پولس المدد ''انہوں نے یہ انتظام کیا کہ مجسٹریٹ صاحب کو جو کہ گلاؤٹھی کے رہنے والے ہیں خوش عقیدہ شخص تھے ایک درخواست دے دی کہ عین وقت پر پولس کا انتظام کر دیا جائے تاکہ کوئی فتنہ نہ ہو چنانچہ درخواست منظور ہو کر ایک سب انسپکٹر ہے چند جوانوں کے ساتھ حاضر رہنے کے لئے مامور ہو جائے گا۔

(اشرف السوانح، جلد اول، ص ۷۳)

نوٹ: تھانہ بھون کے باشیوں کا اگر تھانہ سے تعلق نہ ہوگا تو کس کا ہوگا؟ آج بھی مناظروں کی روک تھام کے لئے تھانہ ہی سے پناہ طلب کی جاتی ہے یا پولس المدد کے نعروں سے اپنی حواس باختگی وشکست خوردگی کو چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

انوکھا انداز: ''لطیفوں بلکہ بے ہودہ بے ہودہ اور فحش حکایتوں سے بھی وہ نتائج اور نصائح مستنبط فرما لیتے ہیں۔'' (اشرف السوانح: اول ص ۶۴)

وہابیت کا اقرار: ''بھائی یہاں وہابی رہتے ہیں یہاں فاتحہ نیاز کے لئے کچھ مت لایا کرو۔'' (اشرف السوانح جلد اول ص ۴۵)

نوٹ: ان کہی کہہ گئے! وہابی کی تعریف دیکھنی ہو تو صدر دیوبندی ٹانڈوی صاحب کی ''الشہاب الثاقب'' دیکھئے جس میں ٹانڈوی صاحب نے محمد بن عبدالوہاب نجدی کو ظالم باغی خونخوار وغیرہ لکھا ہے۔ حضرت والا کی دستار بندی حضرت مولانا گنگوہی کے مقدس ہاتھوں سے ۱۳۰۰ھ میں ہوئی اس سال دیوبند میں بہت بڑا اور شاندار جلسۂ دستار بندی ہوا تھا۔'' (اشرف السوانح اول ص ۳۱)

تھانوی اور حدیث رسول سے نفرت و بیزاری: ''کسی کا جوٹھا کھانا پانی استعمال نہیں فرما سکتے گھن آتی ہے۔ یہاں تک کہ کبھی اپنے بزرگوں کے سامنے کا بچا ہوا کھانا پانی بھی تبرکاً استعمال نہیں کرسکتے۔'' (اشرف السوانح اول ص ۴۲)

نوٹ: ایسا مزاج لائق تحسین ہے یا قابل ملامت یہ فیصلہ دیوبند کے ہاتھ ہے۔ حالانکہ رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کا فرمان ہے۔ ''سور المومنین شفاء'' ''مومن کا جوٹھا شفا ہے۔''

واضح ہو یہ قانون مومن کے لئے ہے جب وہ مومن ہی نہ تھے تو قانون کیسا؟

تھانوی صاحب مجذوب کی دعا سے پیدا ہوئے: ''حافظ غلام مرتضٰی صاحب مجذوب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ سے جو اتفاق سے نانا صاحب کے

تعلقات سابقہ کی وجہ سے تشریف لائے ہوئے تھے شکایت کی کہ حضرت میری اس لڑکی کے لڑکے زندہ نہیں رہتے۔ حافظ صاحب نے بطریق معمہ فرمایا کہ عمرو علی کی کشاکش (کھینچا تانی) میں مرجاتے ہیں۔ اب کی بار علی کے سپرد کردینا زندہ رہے گا۔ اس مجذوبانہ معمہ کو کوئی نہ سمجھا لیکن والدہ صاحبہ نے اپنی فہم خدا داداور نور فراست سے اس کو حل کیا اور فرمایا کہ حافظ صاحب کا یہ مطلب ہے کہ لڑکوں کے باپ فاروقی ہیں اور ماں علوی اور اب تک جو نام رکھے گئے ہیں وہ باپ کے نام پر رکھے گئے یعنی فضل حق وغیرہ اب کی بار جو لڑکا ہو اس کا نام نانہال کے ناموں کے مطابق رکھا جائے جس کے آخر میں علی ہو حافظ صاحب یہ سن کر ہنسے اور فرمایا کہ واقعی میرا یہی مطلب ہے۔ یہ لڑکی عقلمند معلوم ہوتی ہے پھر فرمایا اس کے دو لڑکے ہوں گے اور زندہ رہیں گے۔ ایک کا نام اشرف علی رکھنا اور دوسرے کا اکبر علی خاں نام لیتے وقت خان اپنی طرف سے جوش میں آکر بڑھا دیا تھا۔

حضرت والا فرمایا کرتے ہیں کہ یہ جو میں کبھی اکھڑی اکھڑی باتیں کرنے لگتا ہوں انہیں مجذوب صاحب کی روحانی توجہ کا اثر ہے جن کی دعا سے میں پیدا ہوا ہوں۔ (اشرف السوانح اول ص ۱۷)

نوٹ: متوسلین کو یہ تلقین کہ جو مانگنا ہو خدا سے مانگو اور خود جناب کو ایک مجذوب سے طلب کیا گیا۔ کہاں گئی جناب کی خدا پرستی ایسی اولاد کو خلف کہا جائے گا یا ناخلف۔

جوتا بطور تبرک: ”حضرت والا سے اگر کوئی معتقد حضرت والا کا پاپوش ”جوتا“ بطور تبرک لیتا تو احتیاطاً اس کو دھو کر اور پاک صاف کر کے عطا فرماتے ہیں کیونکہ معلوم نہیں وہ اس کو کس طرح استعمال کرے گا بعض طریق سے استعمال کرنا نجاست کی حالت میں ناجائز ہے۔ حضرت والا فرماتے تھے کہ عمر بھر میں

صرف دو مرتبہ اس کا اتفاق ہوا ہے کہ لوگوں نے پاس رکھنے کے لئے پاپوش مانگے۔ (اشرف السوانح حصہ سوئم ص ٨)

نوٹ: خود تو اپنے بزرگوں کا جوٹھا کھانے میں گھن محسوس کرتے اور اپنے معتقدین کو بطور تبرک اپنا جوتا عنایت کرتے ہد ہد ہی تو ٹھہرے!

تھانوی دافع البلیات تھے: ''احقر نے یہ بھی بارہا تجربہ کیا اور اکثر احباب سے بھی اس کی تحقیق ہوئی کہ جب کسی ظاہری یا باطنی پریشانی کے متعلق حضرت والا کو عریضہ لکھا تو لکھنے کے بعد ہی سے اس کا رفع ہونا شروع ہو گیا اور جواب آنے پر بفضلہ بالکل ہی زائل ہو گئی۔ (اشرف السوانح جلد سوم ص ٦٧-٦٨)

نوٹ: گویا خدا سے کوئی تعلق نہیں رہ گیا بس مشکل کشا و حاجت روا جناب تھانوی صاحب ہیں۔

تھانوی صاحب مشکل کشا بھی تھے: اسی طرح خطوط کے ذریعہ سے صدہا طالبین کی پریشانی آئے دن رفع ہوتی رہتی ہے۔

(اشرف السوانح جلد سوم: ص ٦٨)

نوٹ: یہ منہ اور مسور کی دال جو اپنی اتری ہوئی آنت نہ درست کر پائے وہ دوسروں کی مشکلات خطوط کے ذریعہ رفع کر دے یہ عجوبہ نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

تھانوی صاحب مسئلہ غلط لکھتے تھے: ''جلدی میں مسئلہ غلط لکھ کر دے دیا تھا اسی لئے اللہ میاں نے تجھے میرے پاس پھر بھیج دیا ہے کہ میں مسئلہ درست کر دوں۔ (اشرف السوانح: جلد سوم ص ٦٣)

نوٹ: کاش یہی احساس حفظ الایمان کی عبارت سے متعلق ہوتا یہ تو عملاً ثابت ہو گیا کہ جناب سے غلطیاں سرزد ہوتی تھیں پھر حفظ الایمان کی گندہ، ایمان سوز، کفری عبارت پر اڑی بازی کیوں ہے۔

کافر کو کافر ہی کہنا چاہئے: آپ نے ارشاد فرمایا مگر بھائی شریعت کا

حکم ہے کہ کافر کو کافر کہو اس لئے بندہ کو تعمیل میں عذر کیا جس پر علامت کفر دیکھیں گے ہم تو اسے کافر سمجھیں گے اور کافر ہی کہیں گے۔

(تذکرۃ الرشید، جلد دوم، ص ۱۹۲)

نوٹ: یہ وہ ایٹمی دھماکہ ہے کہ جس سے دیوبند کی پوری عمارت تہس نہس ہو گئی پالن دیہاتی کے جھلسے ہوئے رخسار پر یہ ایک غیبی طمانچہ ہے۔

گنگوہی صاحب کی نئی دریافت: ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ شاہ نانک جن کو سکھ لوگ بہت مانتے ہیں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلفاء میں سے ہیں چونکہ اہل جذب سے تھے اس وجہ سے ان کی حالت مشتبہ ہو گئی۔ مسلمانوں نے کچھ ان کی طرف توجہ نہ کی سکھ اور دوسری قوم میں کشف و کرامات دیکھ کر ان کو ماننے لگیں۔ (تذکرۃ الرشید: جلد دوم، ص ۲۳۲)

نوٹ: ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

غیر مقلدین پر گنگوہی عتاب: ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو لوگ علمائے دین کی توہین اور ان پر طعن و تشنیع کرتے ہیں قبر کے اندر ان کا منہ قبلہ سے پھر جاتا ہے۔ بلکہ یہ فرمایا کہ جس کا جی چاہے دیکھ لے غیر مقلدین چونکہ ائمہ دین کو برا کہتے ہیں اس لئے ان کے پیچھے بھی نماز پڑھنی مکروہ فرمائی۔

(تذکرۃ الرشید جلد ۲، ص ۲۸۲)

نوٹ: اس حوالہ سے غیر مقلدین کو زیادہ دلچسپی ہو گی آسان طریقہ یہ ہے کہ غیر مقلدین اس کا مشاہدہ کرا دیں اگر انہیں اپنی صداقت کا یقین ہو۔

گنگوہی صاحب نے ایصال ثواب کے لئے کھانا پکوایا:

ایک بار ارشاد فرمایا کہ ایک روز میں نے حضرت شیخ عبد القدوس رحمۃ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کو کھانا پکوایا تھا۔ (تذکرۃ الرشید: جلد ۲، ص ۴۱۷)

حکم ہے کہ کافر کو کافر کہو اس لئے بندہ کو تعمیل میں عذر کیا جس پر علامت کفر دیکھیں گے ہم تو اسے کافر سمجھیں گے اور کافر ہی کہیں گے۔

(تذکرۃ الرشید، جلد دوم: ص ۱۹۶)

نوٹ: یہ وہ ایٹمی دھما کہ ہے کہ جس سے دیو بند کی پوری عمارت تہس نہس ہو گئی پالن دہقانی کے جھلسے ہوئے رخسار پر یہ ایک غیبی طمانچہ ہے۔

گنگوهی صاحب کی نئی دریافت: ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ شاہ نانک جن کو سکھ لوگ بہت مانتے ہیں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلفاء میں سے ہیں چونکہ اہل جذب سے تھے اس وجہ سے ان کی حالت مشتبہ ہو گئی۔ مسلمانوں نے کچھ ان کی طرف توجہ نہ کی سکھ اور دوسری قومیں کشف و کرامات دیکھ کر ان کو ماننے لگیں۔ (تذکرۃ الرشید: جلد دوم: ص ۲۳۲)

نوٹ: ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

غیر مقلدین پر گنگوهی عتاب: ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو لوگ علمائے دین کی توہین اور ان پر طعن و تشنیع کرتے ہیں قبر کے اندر ان کا منہ قبلہ سے پھر جاتا ہے۔ بلکہ یہ فرمایا کہ جس کا جی چاہے دیکھ لے غیر مقلدین چونکہ ائمہ دین کو برا کہتے ہیں اس لئے ان کے پیچھے بھی نماز پڑھنی مکروہ فرمائی۔

(تذکرۃ الرشید جلد ۲ ص ۲۸۲)

نوٹ: اس حوالہ سے غیر مقلدین کو زیادہ دلچسپی ہو گی آسان طریقہ یہ ہے کہ غیر مقلدین اس کا مشاہدہ کرا دیں اگر انہیں اپنی صداقت کا یقین ہو۔

گنگوهی صاحب نے ایصال ثواب کے لئے کھانا پکوایا:

ایک بار ارشاد فرمایا کہ ایک روز میں نے حضرت شیخ عبد القدوس رحمۃ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کو کھانا پکوایا تھا۔ (تذکرۃ الرشید: جلد ۲، ص ۴۱۷)

نوٹ: خدا کا شکر ہے ایصال ثواب کے لئے کھانا پکوانے کا ثبوت خود منکر کے گھر سے مل گیا البتہ یہ نہ معلوم ہوسکا کہ فاتحہ کے وقت کھانے کا برتن سامنے تھا یا جناب کے پیچھے یا آگے پیچھے دونوں ''مولوی عبدالمجید صاحب ہزاروی فرماتے تھے کہ جب میں نے مولوی نذیر حسین دہلوی کے پاس حدیث شریف پڑھنی شروع کی تو دل اندر سے گھبراتا تھا اور خواب میں اکثر خنزیر کے بچے نظر آیا کرتے کہ میرے چاروں طرف پھرتے ہیں'' ''آخر میں بواسطہ گنج مراد آباد شریف گنگوہی سے پڑھے۔'' (تذکرۃ الرشید: جلد دوم ص ۳۲۰)

دیوبندی عالم آقاء نامدار ہیں: اس کے بعد جو دن گزرتا گیا وہ آقائے نامدار کی اپنے خادم پر توجہ میں بیشی کا سبب بنتا رہا۔

(تذکرۃ الرشید جلد دوم ص ۳۴۴)

نوٹ: اپنے مولانا کو ''اقاء نامدار'' کہا ہے یہ دریدہ دہن طبقہ تو روافض سے بھی چار ہاتھ آگے ہے۔

آگئے اسی دال بھات پر: ''مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میری کوئی درخواست اس آستانہ سے مردود ہوتی ہو الحمد للہ میں نے جو کچھ مانگا وہ مجھے ملا اور جو ہٹ کی وہ پوری ہوئی۔ (برائے مولوی خلیل احمد) تذکرۃ الرشید جلد دوم ص ۳۴۴)

نوٹ: خدارا انصاف کیجئے کیا سلطان ہند خواجہ غریب نواز کا شیدائی کچھ اس سے زیادہ اپنے خواجہ سے کہتا ہے۔

سوال: گاؤ کی اوجھڑی اور بکرے کی کپوری کھانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: درست ہیں۔ ''فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص ۱۵۰)

نوٹ: تعجب ہے فتویٰ حلال ہونے کا! اور جب یہ کہا جائے کہ بکرے کی کپوری کھائیے تو چراغ پا ہو جاتے ہیں۔

خود آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

تمہارے دشمنوں کے سر کچلنے کو رہیں باقی
غلامانِ شہ احمد رضا خاں یا رسول اللہ ﷺ

قادریم نعرۂ یا غوث اعظم می زنم
دم ز شیخ احمد رضا خاں قطب عالم می زنم

نوٹ: ”گستاخ قلم“ کے سارے سوالات و جوابات کے مستند حوالے موجود ہیں لہٰذا ضرورت محسوس کرنے والے حضرات جس وقت چاہیں رجوع کر سکتے ہیں۔

فقط

احقر سراج القادری بھرائچی
خطیب و امام مسافر خانہ مسجد، پاکموڈیا اسٹریٹ، ۳۳ بوہری محلّہ، ممبئی-۳
بانی و مہتمم صابری یتیم خانہ جامعہ سرکار اعلیٰ حضرت گنگول بازار ضلع بہرائچ شریف یوپی (انڈیا)

دعا

از مولانا حسن رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ

درد دل کر مجھے عطا یارب
دے مرے درد کی دوا یارب

لاج رکھ لے گناہگاروں کی
نام رحمٰن ہے ترا یارب

عیب میرے نہ کھول محشر میں
نام ستار ہے ترا یارب

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفار ہے ترا یارب

تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں
دامنِ مصطفیٰ دیا یارب

اہل سنت کی ہر جماعت پر
ہر جگہ ہو تری عطا یارب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی
تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب

تو حسن کو اٹھا حسن کر کے
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

